Est. 1939 ABC CERTIFIED

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

روزنامہ

نعرۂ حق

Daily Nara-e-Haq Quetta

کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 84 | 06 جمادی الثانی 1448 | منگل 17 نومبر 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 231

پاکستان ایسے مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے، جو اپنے پڑوسی ممالک کیساتھ امن سے رہے، اسحاق ڈار

پاکستان اسی او چوارٹر میں درج اصولوں، مقاصد اور وژن کے حصول کے لیے پرعزم ہے، بانی رکن کی حیثیت سے پاکستان علاقائی تعاون کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، ہمارا خطہ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مغربی ایشیا کے سنگم پر واقع ہونے کے باعث منفرد جغرافیائی اہمیت رکھتا ہے، نائب وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان ایک پرامن، خوشحال اور مستحکم افغانستان کا خواہاں ہے جو ہمسایہ ممالک کے ساتھ تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ بھی امن سے رہے، خود مختاری کی برابری، باہمی احترام، عدم مداخلت اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون ہمارے رہنما اصول ہیں، خطے میں معاشی ترقی کیلئے اقدامات کرنا ہوں گے اور درپیش چیلنجز کا حل کر سامنا کرنا ہوگا، باہمی تعاون سے خطے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، خطے میں غیر قطعی صورت حال اور تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی کے پیش نظر علاقائی و خطہ بنانا ہوگا، چاہیے۔ اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کی وزرائے خارجہ کونسل کے 30ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خود مختاری کی برابری، باہمی احترام، عدم مداخلت اور باہمی مفاد پر

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر داخلہ محسن نقوی کا امیر تبلیغی جماعت مولانا نذر الرحمان کے انتقال پر افسوس کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے امیر تبلیغی جماعت مولانا نذر الرحمان کے انتقال پر افسوس کرتے ہوئے سوگوار خاندان اور تبلیغی جماعت کے اکابرین سے دلی ہمدردی اور

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3 پر

ای سی او اور کن ممالک کے وفود کے سربراہان کی وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات

تجارت اور روابط کے زریعے کے لمبی اقدامات کرنے کے عزم کا اظہار، ایجنڈا 2027ء کے لیے حکمت کا باہمی طور پر مرتب کیا جائے گا، ترکمانستان، ایران، ازبکستان اور آذربائیجان کے وفود کی شرکت

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے رکن ممالک کے درمیان علاقائی تعاون، تجارتی روابط اور معاشی انضمام کے فروغ کے لیے پرعزم ہے، جبکہ تنظیم کے مشترکہ اہداف کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ضروری ہے تاکہ خطے کے عوام کو اس تعاون کے حقیقی ثمرات حاصل

بقیہ نمبر 47 صفحہ نمبر 3 پر

حرمین شریفین کے دفاع کیلئے کیے گئے دفاعی معاہدہ پوری امت مسلمہ کی وحدت اور تحفظ کا ضامن ہے، مقررین

ملتان میں پیغام پاکستان اس کانفرنس سے مولانا عبدالغفور حیدری، کشمر خان عامر کریم خان، پی پی اور دیگر قائدین کا خطاب

ملتان (این این آئی) ملتان میں پیغام پاکستان امن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس کا موضوع تحفظ حرمین شریفین، مذہبی ہم آہنگی، احترام انسانیت، منبر و محراب کا مدارس و مقدس کردار اور پیغام پاکستان کا فروغ تھا، اس کانفرنس کا مقصد عالمی امن کے قیام میں پاکستان کا کردار، فرقہ مسرکتی کی کامیابی، دفاع حرمین شریفین کیلئے سعودی عرب، پاکستان اور ترکی

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3 پر



اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ایس ایم ای سیکٹر کے ایکسپورٹرز کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کاروبار کیسے ہوتی ہے ملک کی معیشت کی بڑھوتری کی بڑی کی حیثیت رکھتے ہیں، شہباز شریف

برآمدات میں اضافے کے لیے سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور آج کی ملاقات کا سب سے اہم مقصد پاکستانی مصنوعات اور دیہاڑی کاروبار کرنے والوں کے لیے ایکسپورٹ میں آسانی پیدا کرنا ہے، اس ضمن میں عوام میں کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے تمام اقدامات لے جائیں، وزیر اعظم

گوشوارے کا پابند بنانے کا فیصلہ واپس لینے کی ہدایت کی اور کہا کہ ایکسپورٹرز کیلئے 30 لاکھ روپے تک فکس کیے گئے ہیں، مختص کردہ فرم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کے لیے مخصوص ہوں گی، اس ضمن میں ایف بی آر کو ہر ممکن تعاون کرنے کا حکم دیا ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کسی بھی ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی برآمدات میں اضافے کے لیے سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے اقدامات کی پیشرفت اور اگلے مراحل پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3 پر

شعبۂ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج منے آ رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اسکول صرف تعلیم کے لیے ہیں اور انہیں مہمان خانے بنانے کے بجائے بچوں کی تعلیم و تدریس کے لیے مختص رکھا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع ڈیرہ بگٹی میں زیر تعمیر ماڈل سیکنڈری اسکول میر غلام قادر بگٹی کا دورہ کیا اور شہریوں و

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا وژن صوبے کو ملکی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا ہے، شاہد رند

جس کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے، بلال خان کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3 پر

بھارتی میڈیا پر سکیورٹی واقعے کو بغیر ثبوت پاکستان سے جوڑنے کی کوشش کرتا ہے، حیدر حیات خان

مودی حکومت انتخابی سیاست کے لیے پاکستان مخالف بیانیے کو ہوا دیتی ہے، پاکستانی تجزیہ کار کا بھارتی ذمی پر موقف

نئی دہلی (آن لائن) پاکستانی تجزیہ کار حیدر حیات خان نے بھارتی نیوز چینلز کے لائیو پروگرام میں شرکت کے دوران بھارتی میڈیا کے پاکستان مخالف بیانیے اور متوقفہ جموں و کشمیر میں پیش آنے والے سکیورٹی

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3 پر

لبنان کے مشرقی شہر بعلبیک پر اسرائیلی فضائیہ کی شدید بمباری، 8 افراد جاں بحق

بمباری کی شدت سے قدیم تاریخی کھنڈرات کو بھی نقصان پہنچا، حملے میں کوئی اشتباہ جاری نہیں کیا گیا، فلسطینی حکام

بیروت (این این آئی) اسرائیلی جنگی طیاروں نے مشرقی لبنان کے تاریخی شہر بعلبیک اور وادی البقاع کے مختلف دیہات پر رات گئے شدید فضائی حملے کیے

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3 پر

گورنر راج کے تحت آرڈیننس کمیٹی کا حصہ بنے رہنما کو معطل کر دیا، ایمل ولی خان

گورنر راج کے تحت قائم کمیٹی بھی کوآرڈیشن کمیٹی کا حصہ بنے گا ہمارا واضح فیصلہ ہے، صدر عوامی نیشنل پارٹی

اسلام آباد (این این آئی) زیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کسی بھی ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی برآمدات میں اضافے کے لیے سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار سے وابستہ برآمد کنندگان کے وفد کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے لیے حکومت کی جانب سے اقدامات کی پیشرفت اور اگلے مراحل پر گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3 پر

اسٹیٹ بینک کی مالی سال 2026ء کی سالانہ رپورٹ جاری، معیشت میں بہتری کا دعویٰ

مالی سال 2026ء میں جی ڈی پی 3.5 سے 4.5 فیصد رہنے کا تخمینہ، مہنگائی 5 سے 7 فیصد کے ہدف کے اندر رہی، مالیاتی استحکام اور روزگار کے مواقع بڑھانے پر زور

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ملکی معیشت کی کیفیت پر مالی سال 26 کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی، جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی معیشت نے مالی اور ملکی اقتصادی مشکلات کے باوجود ٹھوس مگر مضبوط بنیادوں پر مالی سال

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3 پر

امریکا کے سفارت کاری کے بجائے جارحیت اور بھی معاشی بلیک میل کا راستہ اختیار کیا، عراقی

اسلام آباد (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکا کے سفارت کاری کے بجائے جارحیت، دھمکیوں اور معاشی دباؤ کا راستہ اختیار کیا، امریکا کے اقدامات بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں، ای سی او کو اجتماعی اقدامات اور علاقائی تعاون کے موثر پلیٹ فارم میں تبدیل ہونا چاہیے، ایران

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3 پر

ایران کے 77 گورنر اغوا کیے گئے، اسپورٹس ٹیم کے 4 کھلاڑی ہلاک، ایرانی فوج نے کرد باغیوں کا ٹھکانہ تباہ کر دیا

کنٹرول سنٹر، ریفریکٹ افسر اور ڈرائیور کو بھی ہمراہ لے گئے، ایران کا دعویٰ

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی تیاریوں کو سخت اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر امریکی قیادت نے ایران کے خلاف کوئی نئی فوجی مہم جوئی کی تو اس بار میدان جنگ کا جغرافیہ اور دائرہ کار ایرانی مسلح افواج طے کریں گی۔ تہران میں پارلیمانی اجلاس اور ذرائع ابلاغ کے

بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 3 پر

ایران کے جنوبی صوبے سیستان بلوچستان میں مکینوں کی فورسز اور مسلح عسکریت پسندوں میں جھڑپ، چار اہلکار جاں بحق

تہران (این این آئی) ایران کے جنوب مشرقی سرحدی صوبے سیستان و بلوچستان میں گشت پر مامور ایرانی سکیورٹی فورسز کے قافلے پر مسلح عسکریت پسندوں نے اچانک گھات لگا کر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں چار سکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ متعدد

بقیہ نمبر 42 صفحہ نمبر 3 پر



شاہی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیر تعمیر میر غلام قادر بگٹی سیکنڈری اسکول کا دورہ کر رہے ہیں

پاکستان اور ترکمانستان کا توانائی تعاون بڑھانے پر اتفاق، ٹاپ منصوبے کی تکمیل کے لیے عملی اقدامات تیز کرنے کا فیصلہ

ترکمانستان کو کاسا-1000 منصوبے میں شمولیت کی دعوت، علاقائی بجلی گرڈ روابط کے فروغ پر اہم پیش رفت

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ترکمانستان نے علاقائی توانائی تعاون بجلی کی ترسیل کے نظام کو وسعت دینے اور اہم ترسیلی منصوبوں کی تکمیل کے لیے باہمی اشتراک مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ وفاقی وزیر توانائی سردار لویس احمد خان لغاری نے ترکمانستان کے وزیر توانائی انا گیدی یاپاروف سے ملاقات میں ترکمانستان، افغانستان

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3 پر

کوہاٹ پولیس تھانے میں ہلاک دہشتگرد افغان شہری نکلا، چار دیگر دہشتگردوں کی شناخت کا عمل جاری

پشاور (آن لائن) انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا میں غیر قانونی سونے کی کان کنی اور دہشتگردی کے مبینہ گٹھ جوڑ سے متعلق اہم انکشافات سامنے آئے ہیں۔ کوہاٹ میں 11 نومبر کو غیر قانونی گولہ بارود کے خلاف کارروائی کے دوران پولیس پر حملے میں سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں ہلاک ہونے والے دہشتگردوں میں سے ایک کی شناخت افغان شہری کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ چار دیگر کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ہلاک دہشتگرد کا تعلق طالبان سے ہے اور اس کی پرانی تصویر کابل میں افغان طالبان کے

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 3 پر

انتظامی وجوہات، ملک بھر میں 38 پروازیں منسوخ، 30 میں تاخیر

اسلام آباد (این این آئی) انتظامی وجوہات کے باعث ملک بھر کی 38 پروازیں منسوخ اور 30 تاخیر کا شکار ہوئی ہیں۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق کراچی سے لاہور کی 3 پروازوں میں سے 4 سے 11 گھنٹے تاخیر ہوئی، ٹیکنیکل ایئر لائن کی کراچی لاہور پرواز پی ای 400 میں 11 گھنٹے تاخیر

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد میں امریکی راک بینڈ "میرن فائیو رومز" نے دو بیتوں پر مبنی اپنا نیا البم ریلیز کر لیا

اسلام آباد (آن لائن) امریکی راک بینڈ "میرن فائیو رومز" نے دو بیتوں پر مبنی اپنا نیا البم ریلیز کر لیا ہے۔ بینڈ کے آرٹ ڈائریکٹر ایتوہائے پروکام نے تعاون سے متعلقہ کردہ سے گرکری دو سے پندرہ گھنٹے تک جاری رہی جس کے دوران موسیقاروں نے اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں اپنے کن کی مظاہرہ

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3 پر

خضدار کے علاقے سے پولیس نے 3 نامعلوم افراد کی نشیں قبضے میں لے لیں

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے سے پولیس نے 3 نامعلوم افراد کی نشیں قبضے میں لے لیں۔ پولیس کے مطابق بیچ پھندری کے علاقے 8 قومی شاہراہ پر کوردو کراس کے مقام سے پولیس نے تین نامعلوم افراد کی نشیں قبضے میں لیکر حراست دوخواست ہے، دوسروں کو این آر او کا حلقہ دینے

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3 پر

امریکا میں فضائی سفر کا بحران تیسرے روز بھی شدید، مزید ایک روز جاری رہنے کا خدشہ

فرسودہ ایئر ٹریفک کنٹرول نظام کی جدید کاری کے لیے کانگریس کو فنڈز کی منظوری دینا ہوگی، صدر ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکا بھر میں فضائی ٹریفک کنٹرول نظام کی تکنیکی خرابی کے باعث پیدا ہونے والا شدید فضائی بحران تیسرے روز بھی برقرار ہا اور ٹرمپ انتظامیہ نے خبردار کیا کہ پروازوں کی منسوخی

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3 پر

سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کا مختلف ممالک کے درمیان مشترکہ دفاعی اور انٹیلی جنس تعاون بڑھانے پر اتفاق

علاقائی سلامتی اور سفارتی تعاون کے تحفظ کے لیے تمام متاثرہ اسکول بروقت کھلوائے جائیں گے، مشترکہ اعلامیہ جاری

ابوظہبی (این این آئی) سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے اعلیٰ دفاعی اور سیاسی حکام نے خلیج کی سلامتی اور علاقائی سلامتی کے مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تبادلہ خیال کیا ہے۔ دونوں ممالک نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مشترکہ دفاعی تعاون کونسل کے رکن ممالک کی خودمختاری، فضائی

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3 پر

ایران کے 245 کی ہیومن ریٹنگ پر جانے کے نوسال بعد انسانی مسئلہ بھی ہوجائے جنسی عارضہ لاحق ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر رضا ربانی اور سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر نے پارلیمنٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایک بل جمع کرایا ہے جس کا مقصد ایران کے ساتھ ہونے والے معاہدے کی توثیق کرنا ہے، ہم نے اس بل کے ذریعے

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کوارٹی روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556696

صدر وزیراعظم خوش آئند ملاقات

صدر مملکت آصف علی زرداری نے لاہور کے علاقے ماڈل ٹاؤن میں وزیراعظم شہباز شریف کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی جس میں ملکی سیاسی، معاشی اور سکیورٹی صورت حال سمیت اہم قومی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے صدر مملکت کا پرتپاک استقبال کیا۔ ملاقات میں اتحادی جماعتوں کے درمیان باہمی تعاون، مشاورت کا سلسلہ برقرار رکھنے اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے معاشی استحکام اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف اور دیگر اہم سیاسی شخصیات بھی موجود تھیں۔ حکمران اتحاد کی دو بڑی جماعتوں کی قیادت کے درمیان یہ ملاقات خوش آئند ہے۔ ایسی نشستیں باہمی اعتماد برقرار رکھنے اور اختلافی معاملات کو بات چیت سے سلجھانے کا موثر ذریعہ بن سکتی ہیں۔ تاہم اس سیاسی ہم آہنگی کا اصل فائدہ اسی وقت ہوگا جب اس کے اثرات عوام کی زندگی میں بھی دکھائی دیں۔ حکمران جماعتوں کے درمیان تعاون کا محور غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی جیسے مسائل ہونے چاہئیں۔ اقتدار میں شراکت کے ساتھ عوام کی مشکلات کم کرنے کی ذمہ داری بھی مشترکہ ہے۔ عام آدمی کے لیے سب سے اہم سوال یہ ہے کہ محدود آمدنی میں ضروری اخراجات کیسے پورے ہوں، بچوں کی تعلیم اور علاج کا بندوبست کیسے ہو اور روزگار کے مواقع کب بڑھیں۔ معاشی استحکام کے اعلانات اپنی جگہ، مگر اس استحکام کی افادیت کا پیمانہ شہریوں کی قوت خرید، روزگار اور معیار زندگی میں بہتری ہے۔ جب تک گھر کا بجٹ خسارے میں رہے، قومی معیشت کی بہتری کے دعوے عام آدمی کو پوری طرح مطمئن نہیں کر سکتے۔ ضروری ہے کہ اتحادی قیادت عوامی ریلیف کے لیے قابل عمل ترجیحات طے کرے اور ان پر پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ بھی لے۔ حکمران اتحاد میں اختلافات کی خبریں اور ایک دوسرے کے خلاف بیانات سامنے آ ہی تے رہے ہیں۔ مختلف سیاسی جماعتوں کا ہر معاملے میں یکساں موقف ہونا ضروری نہیں۔ ان کے اپنے منشور، سیاسی مفادات اور علاقائی ترجیحات ہوتی ہیں، لیکن مشترکہ حکومت میں اختلافات سلجھانے کی ذمہ داری بھی مشترکہ ہوتی ہے۔ اگر اتحادی اپنے تحفظات مشاورتی نشستوں میں پیش کرنے کے بجائے جلسوں، پریس کانفرنسوں اور ٹیلی وژن مباحثوں کے ذریعے ایک دوسرے تک پہنچائیں تو معمولی اختلاف بھی سیاسی کشیدگی اختیار کر سکتا ہے۔ اس کا نقصان حکومتی کارکردگی اور عوامی اعتماد، دونوں کو پہنچتا ہے۔ نئے صوبوں کا معاملہ بھی زیر بحث ہے۔ ایسے حساس قومی موضوع کو محض انتظامی تقسیم یا سیاسی نعرے تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔ عوامی خواہشات، وسائل کی تقسیم، انتظامی استعداد اور وفاقی اکائیوں کے باہمی اعتماد کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے۔ ریفرنڈم کی تجویز سمیت مختلف تجاویز پر گفتگو ہو سکتی ہے، لیکن کسی بھی راستے کو اختیار کرنے کے لیے آئینی تقاضوں اور وسیع سیاسی اتفاق رائے کو بنیادی اہمیت دینا ہوگی۔ نہروں کے معاملے پر پیدا ہونے والے اختلافات بھی یہی سبق دیتے ہیں کہ متعلقہ فریقوں کے تحفظات ابتدا ہی میں سن لیے جائیں تو بعد کی محاذ آرائی سے بچا جا سکتا ہے۔ صدر اور وزیراعظم کی ملاقات کو مشاورت کے مستقل سلسلے کا حصہ بننا چاہیے

لورالائی کا راج کمار

رات گئے کا وقت تھا، بمبئی کے سب سے قیمتی علاقے میں دلیپ کمار کا دولت کدہ تھا۔ گھنٹی بجی تو کیلدارں کو منظم نہیں باہر نکلی۔ رات کو تین بجے کون آسکتا ہے؟ دلیپ کمار نے تو کسی بھی مہمان کے آنے کی اطلاع نہیں دے رکھی تھی۔ باہر نکل کر دیکھا تو حد درجہ پوشیدہ گاڑی میں راج کمار بیٹھا ہوا تھا۔ دلیپ صاحب تو سو رہے ہیں۔ کوئی بات نہیں۔ انھیں اٹھا کر بتاؤ؟ کہ راج کمار آیا ہے۔ بڑی جھجک کے ساتھ ملازم اندر گئے۔ دلیپ کمار کو اٹھایا اور بتایا کہ جناب! گیٹ پر راج کمار موجود ہیں اور بضد ہیں کہ آپ کو جگایا جائے۔ ملنا چاہتے ہیں۔ دلیپ کمار گھبرا گئے کہ کوئی مسئلہ نہ ہو۔ راج کو اندر بلوایا۔ ڈرائنگ روم میں پوچھا کہ راج خیریت۔ اتنی رات گئے کیسے آنا ہوا۔ راج کمار کا جواب حد درجہ دلچسپ اور غیر متوقع تھا۔ جو تاریخ کے صفحوں میں آج بھی موجود ہے۔ یوسف (دلیپ کمار) ' آج تمہاری ایک پکچر دیکھ کر آرہا ہوں۔ محسوس کیا کہ ہندوستان میں بس دو ہی عظیم اداکار ہیں۔ ایک میں اور ایک تم۔ راج کمار کا تکیہ کلام "جانی" تھا۔ راج کمار کو کہا۔ جانی' یاد رکھنا کہ یہ راج کمار کے فقرے ہیں۔ جس نے آج تک کسی بھی اداکار کی معمولی سی بھی تعریف نہیں کی۔ دو چار منٹ کی گفتگو کے بعد راج کمار اپنی کار میں بیٹھے اور بڑی تسلی سے واپس چلے گئے۔ یہ راج کمار صاحب تھے۔ جو برصغیر کی فلمی دنیا کے بے تاج بادشاہ اور حد درجہ منفرد انسان تھے اور چار دہائیوں تک بمبئی کی فلم انڈسٹری پر راج کرتے رہے۔ کم لوگ جانتے ہیں کہ کمار صاحب کا تعلق پاکستان میں واقع ایک ضلع لورالائی سے تھا۔ اس شہر سے بہت نسبت ہے، مجھے اس خوبصورت وادی میں دو سال رہنے کا موقع ملا ہے۔ آج سے کوئی تیس برس پہلے طالب علم وہاں ڈاہی دی تھا جسے پولیٹیکل ایجنٹ بھی کہا جاتا ہے۔ سنگلاخ پہاڑوں کے درمیان واقع' یہ علاقہ ایک گلدستہ نما مجموعہ اضداد ہے۔ اچھے اور اعلیٰ اخلاق والے لوگ' دوستوں کے دوست اور دشمنوں کے جانی دشمن۔ ویسے عرض کروں کہ میں' لورالائی سے واپس آ گیا۔ مگر لورالائی ہمیشہ میری یادوں میں رہا اور آج تک ہے۔ اس شہید موضوع پر پھر کبھی بات کروں گا۔ راج کمار 1926ء میں لورالائی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق کشمیری پنڈت خاندان سے تھا۔ بٹوارے کے دوران بمبئی چلے آئے۔ وہاں پولیس ڈسپارٹمنٹ میں سب انسپکٹر بھرتی ہوئے۔ ان کا رکھ رکھاؤ' آواز کی گرج' بہن بھائیوں سے دلی پیار یقیناً تمام ساتھی انھیں ہیرو کہتے تھے۔ ذرا دیکھنے کے معمولی سے واقعات' انسان کا مقدر کس طرح بدل دیتے ہیں۔ بلدیو دوبے ایک کامیاب فلم ساز تھے۔ انھیں پولیس اسٹیشن میں کسی ڈاکو کام سے جانا پڑا۔ وہاں انھیں راج کمار ملا۔ یہ ایک سرکاری کام کروانے والے اور ایک اہلکار کی عام سی ملاقات تھی۔ بلدیو نے جب راج کمار کی کھنکتی ہوئی آواز سنی۔ اس کا اٹھنا بیٹھنا دیکھا۔ تو اسے یقین ہو گیا کہ یہ انسان فلموں میں اداکاری کے لیے قدرت نے اپنے خاص ہاتھوں سے بنایا ہے۔ بلدیو نے راج کمار کو فلموں میں کام کرنے کی دعوت دے ڈالی۔ یہ کوئی خاص لمحہ تھا۔ اور کاتب تقدیر' راج کے بہتر مستقبل کا حکم دے رہا تھا۔ کمار نے بغیر کسی جھجک کے ہاں کر دی۔ اس طرح بمبئی کی جادوگری میں داخل ہو گیا۔ چالیس برس سے ترکے لگ بھگ فلموں میں کام کیا۔ جو ایک سے بڑھ کر ایک تھی۔ "پاکیزہ" فلم میں راج کمار کے ادا کیے ہوئے جملے امر ہو چکے ہیں۔ مینا کماری کے یاد' جس کی خوبصورتی جس لہجہ میں بیان کی ہے۔ وہ حقیقت میں کمال ہے۔ "آپ کے پاؤں بہت خوبصورت ہیں۔ انھیں زمین پر نہ پر کھیے گا۔ میلے ہو جائیں گے"۔ یہ اس قیمتی ڈائیلاگ کا مفہوم تھا۔ جسے کمال امروہی نے رقم کیا۔ پاکیزہ کے رائٹر' ڈائریکٹر اور پروڈیوسر امروہی صاحب ہی تھے۔ ان کا ذاتی تعلق' راج کمار سے بالکل ٹھیک نہیں تھا۔ دھرمیندر کو اس شہرہ آفاق فلم کا ہیرو رکھنا چاہتے تھے۔ مگر جب مشورہ کیا' تو قرعہ فال راج کمار کا ہی نکلا۔ جو اپنی آواز کے بل بوتے پر مردہ لفظوں میں بھی جان ڈال دیتا تھا۔ شاید آپ کو یقین نہ آئے کہ فلم' "پاکیزہ" پندرہ برس میں مکمل ہوئی۔ جب یہ پردہ اسکرین پر آئی تو اس نے چھ کروڑ کا بزنس کیا۔ یہ 1972ء کا سال تھا۔ ہی موت کے آفاقی سفر پر روانہ ہو گئی۔ آج' تک پاکیزہ جیسی شہرہ آفاق فلم دوبارہ نہیں بن سکی۔ راج کمار نے جتنی فلموں میں کام کیا۔ ان کی معمولی سے معمولی تفصیل بھی' اس محمد دو کالم میں درج نہیں ہو سکتی۔ اگر دلیپ کمار کو اپنی فکر کا کوئی ادا کار ملا ہے تو وہ صرف اور صرف راج کمار ہی ہے۔ "سوداگر" فلم میں یہ سچ کھل کر سب کے سامنے آیا تھا

ذہنی دباؤ، توقعات اور زندگی کے اہداف

پاکستان میں ذہنی دباؤ سے متاثر ہونے والے افراد کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ آخر ذہنی دباؤ کیوں پیدا ہوتا ہے؟ اس بارے میں ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ جب انسان کسی کوشش کے نتیجے کو بھی اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہوتی ہے کہ نتیجہ سو فیصد اس کی مرضی اور توقعات کے مطابق

ڈاکٹر فوید اقبال انصاری

ہو، لیکن ایسا نہیں ہوتا، تو وہ ذہنی دباؤ یا اسٹریس کا شکار ہو جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کسی بھی کوشش کا نتیجہ مکمل طور پر انسان کے اختیار میں نہیں ہوتا، بلکہ اس کے اختیار میں صرف کوشش کرنا ہوتا ہے۔ چنانچہ جب انسان کوشش کے نتائج کو اپنی مرضی کے مطابق نہ پاتے ہوئے قبول نہیں کرتا تو ذہنی دباؤ اور مایوسی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے تعویلیت ایک اہم نفسیاتی تصور ہے، اگر انسان اپنی کوششوں کے نتائج کو، خواہ وہ جیسے بھی ہوں، قبول کرنا سیکھ لے تو وہ ذہنی دباؤ سے بڑی حد تک محفوظ رہ سکتا ہے، لیکن عام طور پر لوگ اس اہم نکتے کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب کسی کوشش کا نتیجہ ان کی خواہش کے مطابق نہیں آتا تو وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ذہنی دباؤ نہ صرف انسان کی ذہنی کیفیت کو متاثر کرتا ہے بلکہ اس کی جسمانی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ مسلسل ذہنی دباؤ کے باعث نظام ہاضمہ، نیند، دل کی صحت اور دماغ کی فیصلہ کرنے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ انسان ذہنی دباؤ سے بچنے کے لیے اپنی سوچ اور طرز زندگی میں بھی تبدیلی لائے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان ذہنی دباؤ سے کس طرح محفوظ رہ سکتا ہے؟ خاص طور پر نوجوان کس طرح اس کیفیت سے باہر نکل سکتے ہیں؟ عموماً دیکھنے میں آیا ہے کہ نوجوان اپنی زندگی میں کوئی نہ کوئی ایسا ہدف مقرر کر لیتے ہیں جو بظاہر ان کے لیے مقصدیہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کے اہداف کو ایک وسیع تناظر میں دیکھنا سیکھے، اگر اس کا سب سے بڑا مقصد آخرت کی کامیابی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہو تو دنیاوی زندگی میں کسی ایک ہدف کے حاصل نہ ہونے پر اسے اپنی پوری زندگی ناکام دکھائی نہیں دے گی۔ وہ اپنی کوشش جاری رکھے گا، اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہے گا اور صبر و شکر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑے گا۔ اس طرح زندگی کے مختلف اہداف میں سے جو اہداف حاصل ہو جائیں گے، وہ خوشی اور اطمینان کا باعث بنیں گے، جبکہ جو اہداف حاصل نہیں ہو سکیں گے، ان کی وجہ سے انسان اپنی زندگی سے مایوس نہیں ہوگا۔ وہ اپنی ناکامی کو زندگی کا اختتام سمجھنے کے بجائے اسے ایک تجربہ قرار دے گا اور آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا۔ یہاں ایک بات سمجھنا ضروری ہے کہ قبولیت کا مطلب کوشش چھوڑ دینا یا حالات کے سامنے ہتھیار ڈال دینا نہیں، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی پوری کوشش کرنے کے بعد نتائج کو حقیقت کے طور پر تسلیم کرے اور آئندہ کے لیے اپنی حکمت عملی کو بہتر بنائے۔ نفسیات میں بھی حقیقت کو قبول کرنے، غیر یقینی حالات کو برداشت کرنے اور اپنی سوچ میں لچک پیدا کرنے کو ذہنی صحت کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ یہاں ایک اور حکمت عملی بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ نوجوان جب بھی اپنی زندگی کا کوئی ہدف مقرر کریں تو اس کے ساتھ متبادل اہداف بھی طے کریں۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی فوج میدانِ جنگ میں ایک منصوبہ تیار کرتی ہے، اگر پہلے منصوبے میں کامیابی حاصل ہو جائے تو اسے جاری رکھا جاتا ہے، لیکن اگر اس میں ناکامی ہو جائے تو متبادل منصوبے پر عمل کیا جاتا ہے۔ فوجی حکمت عملی میں اسے پلان اے، پلان بی اور پلان سی کہا جاتا ہے۔ ہمیں بھی اپنی زندگی کے منصوبے اسی انداز میں ترتیب دینے چاہئیں۔ مثلاً اگر آپ میڈیکل کے شعبے میں داخلہ لینا چاہتے ہیں لیکن مطلوبہ نمبر حاصل نہیں کر پاتے تو پہلے سے سے ہونا چاہیے کہ متبادل کے طور پر آپ کس شعبے میں تعلیم حاصل کریں گے۔ اسی طرح اگر کوئی نوجوان نیا کاروبار شروع کرنا چاہتا ہے اور کسی وجہ سے اس میں کامیابی حاصل نہیں ہوتی تو اسے پہلے سے سوچنا چاہیے کہ اس کے پاس متبادل کاروباری منصوبہ کیا ہوگا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ انسان اپنے پہلے ہدف کے حصول کے لیے پوری کوشش نہ کرے، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایک راستہ بند ہونے کی صورت میں زندگی کے دوسرے راستے بھی اس کے سامنے موجود ہوں۔ اس حکمت عملی سے ناکامی کا خوف کم ہوتا ہے اور انسان غیر ضروری ذہنی دباؤ سے بڑی حد تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان میں ذہنی صحت کے مسائل ایک اہم معاشرتی اور قومی مسئلہ بنتے جا رہے ہیں

درآمدی نظریات کا دھوکہ

آج کا یہ جائزہ ڈاکٹر عالی شریعتی کے چوتھے حصے پر مبنی ہے۔ یہ واقعی ایسی حقیقت ہے جو انسان کو رک کر سمجھنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ ہم عام طور پر یہی مانتے ہیں کہ اعلیٰ نظریات جیسے قومیت یا انسانیت پسندی۔ ہم سوچتے ہیں کہ یہ ہمیشہ بھلائی کے لیے ہوتے ہیں۔ عام فہم من تو یہی سمجھا جاتا ہے لیکن المیہ یا کی جو مثال سامنے رکھی گئی وہ ہمیں بتاتی ہے کہ

زمرد نقوی

اگر ہم ان نظریات کے پس منظر کو نہ سمجھیں۔ اگر ان کے لاگو ہونے کے مقصد کو نہ سمجھیں تو یہ ایک نہایت خطرناک ہتھیار بن سکتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی تھوڑی تفصیل میں جانا چاہیے کہ انھوں نے یہ کیا کیسے؟ یعنی والٹیر اور روسو کی کتابیں پڑھا کر کسی کو غلام کیسے بنایا جا سکتا ہے۔ دیکھیں یہ اصل میں ڈیوائیڈ اینڈ رول کی ایک بہت ہی جدید شکل تھی۔ ذہنی شکل آپ کہہ لیں۔ 1950ء کی دہائی میں الجیریا میں عرب اور بربر قبائل آباد تھے۔ یہ دونوں تاریخی طور پر اسلام اور اپنی مقامی ثقافت کی بنیاد پر ایک تھے۔ یعنی ان کا اتحاد ہی ان کی سب سے بڑی طاقت تھی۔ وہی طاقت انھیں فرانسیسی قبضے کے خلاف کھڑا کرتی تھی تو فرانسیسیوں نے کیا کیا؟ انھوں نے ان پر سیدھا حملہ کرنے کے بجائے ان کے درمیان مینٹلٹی کا بیج بویا۔ یعنی قومیت کا کارڈ کھیلا۔ انھوں نے مخصوص مقامی دانشوروں کو بلایا۔ انھیں کہنا کہ اس جنگ میں (پاکستان نے) بھارت کے 11 جنگی جہاز مار گرائے (۲) ڈونلڈ ٹرمپ نے برسرِ اقتدار آتے ہی دنیا کے کئی ممالک پر بے جا اور بھاری ٹیرف نافذ کر دیئے۔ ان ٹیرفس نے بھارت کو بھی رگڑ دیا۔ یوں بھارتی صنعتیں اور بھارتی ایکسپورٹس بُری طرح متاثر ہوئیں۔ ایسے میں ڈونلڈ ٹرمپ کی مُدبّرم انتخابات میں شکست بھارتی کانوں میں رس گھول گئی۔ بھارت کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک اور بھی ٹرمپ صاحب کی وسط مدتی انتخابی شکست پر دلی طور پر خوش ہیں: (۱) لبنان، جہاں "حزب اللہ" کی سینئر قیادت صہیونی اسرائیلی نے امریکیوں کی شہ پر قتل کر دی (۲) اہلِ غزہ، جہاں صہیونی اسرائیلی افواج نے 80 ہزار سے زائد بیگناہوں کو تہ تیغ کر ڈالا، مگر صہیونی اسرائیل کا سرپرست امریکی صدر منہ میں گھنگھیاں ڈالے رہا (۳) ایران، جس پر امریکہ اور صہیونی اسرائیل نے 2026 نومبر 15 کو ڈیڑھ درجن سے زائد میزائل داغے۔ مشترکہ طور پر جنگ مسلط کر دی۔ ترین ایرانی قیادت شہید کر ڈالی گئی۔ امریکہ اور اسرائیل نے اِن شہادتوں کو اپنا "جنگی کارنامہ" اور "جنگی فتح" قرار دیا۔ ایسے پیش منظر میں جب ٹرمپ کی انتخابی شکست کی خبریں ایران پہنچیں تو ایرانی عوام، ایرانی حکومت اور ایرانی اسٹیبلشمنٹ کا جشن منانا اور مسرت کے شادیانے بجانا بالکل فطری نہیں تھا۔ اِس مسرت کی کئی متاثر کن ہم ایرانی میڈیا میں صاف ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ 15 نومبر 2026 کی ایک خبر کے مطابق: ٹرمپ نے وسط مدتی انتخابی شکست کے بعد ایک اور شکست یوں کھائی ہے کہ اب امریکہ میں اُن کی سیاسی قبولیت صرف 32 فیصد رہ گئی ہے۔ وسط مدتی انتخابات کے نتائج سامنے آنے پر، ٹرمپ بارے، باقی اسلامی دُنیا کا رد عمل دیدہ یہی ہے کہ اب صاف ہو کر اُن دی ریکارڈ آچکا ہے۔ کسی بھی ملک کے روسو اور دیگر مغربی مفکرین کے حوالے دیئے۔ اور ڈین سازی شروع کی کہ دیکھیے کہ آپ لوگ تو بالکل ایک الگ قوم ہیں۔ آپ کی زبان الگ ہے۔ تاریخ الگ یہاں تک کے مذہب کا استعمال کر کے اس قدرتی تضاد کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم سب ایک جیسے انسان ہیں وہ اس طرح کے فقرے لگاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ آؤ آپس میں امن اور محبت سے رہیں۔ یہ ایک ایسا دھوکا ہوتا ہے جہاں مقصد امن قائم کرنا نہیں ہوتا بلکہ مقصد یہ ہوتا ہے کہ مظلوم اپنے حق کے لیے لڑنا ہی چھوڑ دے۔ اس رویے کو تحریر میں ایک جونک سے تشبیہ دی گئی ہے۔ یہ بہت دلچسپ مثال ہے۔ جب جونک کسی کے جسم سے چپک کر اس کا خون چوستی ہے تو اس کا اپنا خون وہی بن جاتا ہے جو اس کے شکار کا ہوتا ہے۔ اب بظاہر تو جونک' اگر بول سکتی تو کہتی تو لیکن دیکھو میرا اور تمہارا خون تو بالکل ایک ہی ہے۔ ہم میں تو خون کا رشتہ ہے۔ لیکن حقیقت میں وہ اس خون کے رشتے کا استعمال صرف شکار کا مزید خون چوسنے کے لیے کر رہی ہوتی ہے۔ ایسے ہی کئی بار انسانیت یا قومیت کو ایک دھوکے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ عوام کا خون چوسا جا سکے اور انھیں پتہ بھی نہ چلے۔ تو یہ بڑے نظریات اور اعلیٰ فلسفے اکثر دھوکہ ثابت ہوتے ہیں تو پھر سماج میں اصلی تبدیلی آتی کیسے ہے؟ یہ ایک بہت بڑا اور اہم سوال ہے۔ کیونکہ عام فہم تو یہی ہے جب معاشرے میں ظلم انتہاء پر پہنچ جاتا ہے۔ اور غریب کا صبر لبریز ہو جاتا ہے۔ تو وہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اور بھوک آتی ہے تو لوگوں میں غصہ بھڑکتا ہے۔ ہم نے تو یہی سنا ہے کہ پھر لوگ آزادی کے لیے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ تبدیلی تو حالات کی خرابی سے خود آتی ہے۔ یہ بہت ہی عام لیکن انتہائی غلط تصور ہے جو ہمارے ذہنوں میں بٹھا دیا گیا ہے۔ جدید دور کے بہت سے مغربی دانشور یہ مانتے ہیں کہ جب معاشرے میں غریب اور امیر کا فرق بڑھتا ہے۔ جسے وہ جدلیاتی تضاد کہتے ہیں۔ تو وہ خود بخود سوسائٹی کو آگے دھکیلتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ یہ ایک آٹو میٹک پراسیس ہے۔ لیکن ڈاکٹر شریعتی اس بات کو ایک بہت بڑا سراب ایک قرار دیتے ہیں۔ لیکن اس بات کو سمجھنے کے لیے ہمیں یہاں رکنا پڑے گا۔ شریعتی کہہ رہے ہیں کہ صدیوں کی غربت اور انتہائی ظلم لوگوں کو خود نہیں جگاتا۔ جی ہاں شریعتی کہتے ہیں کہ خود نہیں جگاتا۔ یہ بات تو ہماری عام تاریخی سمجھ اور کتابی باتوں کے بالکل الٹ ہے۔ ہم نے تو ہمیشہ فلموں میں دیکھا ہے جب پانی سر سے گزر جائے تو لوگ بغاوت کر دیتے ہیں۔ یہی تو مسئلہ ہے فلم اور کتابی باتوں کا۔ اگر ظلم اور بھوک لوگوں کو نہیں جگاتی تو اس اور تصادم کا فایدہ ہی کیا ہوا۔ یہ الٹ اس لیے لگ رہا ہے کیونکہ ہم نے تاریخ کو سطحی نظر سے دیکھا ہے۔ ڈاکٹر شریعتی یہاں بہت گہرائی میں جا کر ہمیں سمجھاتے ہیں۔ شریعتی کہہ رہے ہیں کہ ظلم اور غربت کسی بھی معاشرے میں ہزاروں سال تک موجود رہ سکتے ہیں۔ ہزاروں سال تک بنا کسی انقلاب کے

میڈیا میں جو کچھ بھی شائع اور نشر ہوتا ہے، اسے اُس ملک کی اجتماعی تصویر کا عکس کہا جا سکتا ہے۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹوں کے مطابق: ایرانی قیادت ایک طرف مُدبّرم انتخابی نتائج کو ٹرمپ کی پالیسیوں کا ردِ عمل قرار دے رہی ہے، دوسری طرف واشنگٹن کی بنیادی ایران پالیسی میں تبدیلی کے امکانات کے بارے میں شکوک و شبہات بھی ظاہر کر رہی ہے۔ ایرانی میڈیا کے تبصروں میں ایک طبقہ یہ بھی سامنے آیا ہے کہ ٹرمپ ایک "چیمپئن" کے روپ میں "جیم چینج" کرنے کے خواہاں تھے، لیکن ایران کے خلاف جنگ نے خود امریکا و اسرائیل میں سیاسی تبدیلیوں کی راہ ہموار کر دی۔ ایرانی اخبار "جامِ جم" نے ٹرمپ ازم کے زوال کا تاثر دیا، جبکہ روزنامہ "ہمشہری" نے امریکی انتخابات کو ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کے پس منظر میں نمایاں کیا۔ تاہم مُدبّرم انتخابی نتائج بارے ایرانی تجزیہ کاروں اور حکومتی حلقوں کے درمیان تفاوت بھی پایا جاتا ہے۔ قطر کے نشراتی ادارے "الجزیرہ" نے اپنے تجزیوں میں اس بات کو نمایاں کیا کہ ڈیموکریٹس کی کامیابی ٹرمپ انتظامیہ کے لیے ایک بڑا سیاسی دھچکا ہے، کیونکہ ایران جنگ امریکی عوام میں غیر مقبول ہو چکی ہے۔ سے ایران جنگ کے لیے مالی وسائل کی فراہمی، انتظامیہ کے فیصلوں کی نگرانی اور فوجی کارروائیوں پر سیاسی دباؤ بڑھ سکتا ہے"۔ اس میڈیائی غرفہ اور فلسطین کے مسئلے کو بھی ٹرمپ کی نئی سیاسی صورت حال سے جوڑا ہے۔ یہ کہنا مبالغہ نہیں ہوگا کہ غزہ کے عظیم (خونریز) مسئلے نے ٹرمپ کی شکست میں اساسی کردار ادا کیا ہے۔ سعودی عرب کے معروف انگریزی اخبار "عرب نیوز" نے ٹرمپ کی شکست پر اپنے تجزیے میں اس بات پر توجہ دی کہ ٹرمپ کی شکست کے بعد ایران کے ساتھ جنگ کے مستقبل کا سوال مزید پیچیدہ ہو گیا ہے

ڈونلڈ ٹرمپ کی شکست اور عالمِ اسلام کا میڈیا

ڈونلڈ ٹرمپ نے پھر ہزجک ماری ہے:" میں ٹرمپ ہارے میر تقی میر کے معروف شعر کا یہ مصرعہ پوری طرح منطبق ہوتا تھا :جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے۔ اُن کی شکست نوشتہ دیوار بن چکی تھی، مگر اس کے باوجود اس شکست پر ٹرمپ بھی حیرت زدہ ہیں اور اُن کی پارٹی بھی۔ اپنے اصل موضوع کی جانب تو ہم بعد میں آئیں گے، مگر یہاں یہ بتانا بھی از حد ضروری ہے کہ ٹرمپ کی مذکورہ شکست پر بھارت بھی بے حد خوش ہے۔ اس کی کئی وجوہ ہیں۔ مثال کے طور پر:(۱) گذشتہ برس چار روزہ پاک بھارت جنگ میں پاکستان کی جری افواج نے جس طرح بھارتی سورماؤں (خصوصاً بھارتی ائر فورس) کو یادگار اور عبرتناک شکست دی اور اس تاریخی شکست پر ٹرمپ کے تبصرے۔ مثلاً اُن کا کئی بار یہ

تنویر قیصر شاہد

اگرچہ سیاسی دعوامی سروے بتا رہے تھے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کا جیتنا ممکن نظر نہیں آ رہا۔ اُن کی ممکنہ شکست کے بارے جو بھی پیش گوئیاں کی جا رہی تھیں، ان کی موجودگی

افغانستان کا مسئلہ

بیرسٹر نسیم احمد باجوہ رہتے برطانیہ میں ہیں، اسے اپنا وطن بھی قرار دیتے ہیں لیکن ان کی پیچھے مڑ مڑ کر دیکھنے کی عادت نہیں گئی۔ اس پر مجھے آزادی سے پہلے کا زمانہ یاد آتا ہے۔ تنگ نظر مہا سبھائی ہندو مسلمانوں کے لیے کہا کرتے کہ یہ عجب لوگ ہیں جو رہتے ہندوستان میں ہیں لیکن تڑپتے مدینے

ڈاکٹر فاروق عادل

کی خاطر ہیں۔ میں جب باجوہ صاحب کو دیکھتا ہوں اور ان کے کالم پر نگاہ پڑتی ہے تو مجھے یہی واقعہ یاد آتا ہے۔ یہ شخص رہتا برطانیہ میں ہے اور سوچتا پاکستان کے بارے میں ہے۔ اسی کے لیے غورو فکر کرتا ہے اور اسی کے لیے قلم اٹھاتا ہے۔ ان کی تازہ کتاب 'تاریخ کا سنگ میل' دیکھ کر تو میرا یقین مزید پختہ ہو گیا ہے۔ ایک شخص جس نے اپنا آبائی وطن چھوڑا اور دیار غیر میں جا کر اپنی دنیا تعمیر کی اور دنیا بھی ایسی جس پر اپنے وطن کے گماں ہو۔ یہ کچھ ایسی ہی بات ہے جس کے لیے امیر مینائی نے کہا تھا عمرت اس ملی جو وطن سے نکل گیا وطن سے نکل کر نئی دنیا کی تعمیر و تسخیر ہمارے بزرگوں کی روایت رہی ہے لیکن یہ ہمارے بزرگ ہی تھے جو مدینہ جا کر بھی مکہ کو یاد کیا کرتے تھے۔ بس، یہی کچھ تو ہمارے باجوہ صاحب کر رہے ہیں اور بائیں بازو کا جھنڈا اٹھائے رکھنے کے باوجود کر رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ باجوہ صاحب پلٹ پلٹ کر پیچھے کیوں دیکھتے ہیں اور ان کی تمام تر فکر کا محور پاکستان کیوں ہے؟ یہ سوال میرے ذہن میں بھی تھا۔ باجوہ صاحب نے تاریخ کا سنگ میل کے پیش لفظ میں ایک بات لکھی ہے جس سے ان کی فکر مندی کا معمہ حل ہوتا ہے۔ باجوہ صاحب نے اس کتاب میں دو ضمیمے شامل کیے ہیں اور ستم ظریفی سے کام لیتے ہوئے انھیں کتاب کا آغاز بنا دیا ہے اور لکھا ہے کہ اگر آپ کا ذہنی توازن درست ہے تو ان کے مطالعے کے بعد آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی یا صورت دیگر نیند کے مارے سوتے ہی رہیں گے۔ یہ دو ضمیمے افغانستان اور ایران کے بارے میں ہیں۔ ایران کے بارے میں بھی اب ہم بہت کچھ جانتے ہیں لیکن زیادہ جاننے کی ضرورت افغانستان کے بارے میں ہے۔ علامہ اقبال نے ستارہ شناسی کے بارے میں کمال کی ایک بات کہی تھی ? ستارہ کیا مری تقدیر کی خبر دے گا وہ خود فراخیِ افلاک میں ہے خوار و زبوں کچھ ایسا ہی معاملہ افغانستان کا بھی ہے۔ یہ ممکن نہیں ہے کہ افغانستان میں بسنے والے اپنی ترقی اور خوش حالی کے خواب نہ دیکھتے ہوں۔ یقیناً وہ ایسے خواب دیکھتے ہوں گے لیکن عملاً اس ملک میں جو کچھ ہوتا ہے، اس کے نتائج ان آرزوں اور امنگوں کے بالکل برعکس نکلتے ہیں۔ پاکستان نے بھی ایک زمانے میں سوچا تھا کہ ہم ہوئے، تم ہوئے کہ میر سے ہوئے یعنی افغانستان اور ہم مل کر صرف اپنی نہیں پورے ایشیا کا مقدر سنوار دیں گے۔ یہ خواب دیکھتے ہوئے ہم اپنے پیرو مرشد اقبال کی پیشین گوئی کو بھول گئے۔ انھوں نے فرمایا تھا ? آسیا یک پیکرِ آب و گل استمدادِ افغان در آن پیکر دل استاد فساد او فساد آسیا از کشاد او کشاد آسیا اقبال نے افغانستان کو ایشیا کا دل قرار دیتے ہوئے سمجھایا تھا کہ اگر اس دل کی دھڑکن درست نہیں ہے تو تمام جسد کیا اور اپنے پڑوسیوں کو بھی۔ کاش، باجوہ صاحب نے یہ ضمیمے نصف صدی قبل لکھے ہوتے۔ اس طرح ہمارے دانش مندوں کی سمجھ میں بہت سارے حقائق آ جاتے۔ ان کی سمجھ میں آ جاتا کہ خرابی کی بنیاد وہ انداز فکر ہے جس کے تحت صدیوں سے ان کے اکثر حکمران اور قائدین ایک ہی کام کر

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

حصول کے لیے پرعزم ہے، بانی رکن کی حیثیت سے پاکستان علاقائی تعاون کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیرخارجہ نے کہا کہ ہمارا خطہ جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مغربی ایشیا کے سنگم پر واقع ہونے کے باعث منفرد جغرافیائی اہمیت رکھتا ہے، یہ خطہ اہم منڈیوں، وافر قدرتی وسائل اور تجارت کی تاریخی بنیادوں کو یکجا کرتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ جغرافیے نے ہمارے خطے کو منفرد برتری فراہم کی ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ اس برتری کو مضبوط اقتصادی روابط اور مشترکہ خوش حالی میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 2026 اور 2027 کے لیے ای سی او کی صدارت سنبھالنے پر فخر محسوس کرتا ہے اور اس مدت کو نتیجہ خیز اور بامقصد بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اسحاق ڈار نے 2025 میں ای سی او کی صدارت کرنے پر قازقستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علاقائی ٹرانسپورٹ روابط کے فروغ اور پائیدار ترقی پر قازقستان کی توجہ قابل تحسین رہی، قازقستان کی صدارت نے اہم شعبوں میں تعاون کا تسلسل برقرار رکھنے اور تنظیم کے مستقبل کے لیے قابل قدر بنیاد فراہم کی۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ خطے میں معاشی ترقی کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے اور درپیش چیلنجز کا مل کر سامنا کرنا ہوگا، باہمی تعاون سے خطے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں غیر یقینی صورت حال اور تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجی کے پیش نظر علاقائی روابط کو مستحکم بنانا ہوگا۔ اجلاس کے آغاز پر نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے مہمانوں کا استقبال کیا، مہمان وفود کے سربراہان کی آمد کے بعد یادگاری گروپ فوٹو بھی بنوایا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

کے مابین باہمی دفاعی معاہدہ اور پیغام پاکستان کا فروغ ہے، پاکستان میں قومی یکجہتی، مذہبی ہم آہنگی، فتنہ الخوارج و فتنہ الہندوستان کا خاتمہ، پاکستان کا عظیم بیانیہ پیغام پاکستان کی آواز کو ہر گھر تک پہنچانا ہے، منبر ومحراب و مدارس دینیہ اور معاشرے میں نوجوان کا کردار، جبکہ اس کانفرنس میں وزیراعظم پاکستان میں محمد شہباز شریف اور امت مسلمہ کے ہیرو عظیم سپہ سالار فیلڈ مارشل جنرل حافظ سید عاصم منیر کی عالمی سطح پر عظیم امن خدمات کو خراج تحسین بھی پیش کیا گیا، کانفرنس کی صدارت چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان خطیب وامام بادشاہی مسجد لاہور سفیرامن مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد نے کی، اس موقع پر کمشنر ملتان عامر کریم خان، سی پی او ملتان اختر فاروق، ڈی سی ملتان ڈاکٹر محمد فیصل سلیم، تمام ڈپٹی کمشنرو ڈی پی او صاحبان بھی موجود تھے، کانفرنس میں تمام مکاتب فکر کے جید علماکرام ومشائخ عظام وسماجی شخصیات نے شرکت و خطاب کیا، جن میں مفتی فتح محمد راشدی، پیر سید سعادت علی شاہ، علامہ مختیاراحمد ندیم، علامہ محمد رشید ترابی، مولانا یوسف کھوسہ، ملک خاور حسنین بھٹہ، مفتی محمد شفیق اعوان، مولانا عبدالرحیم گجر، علامہ عبدالحق مجاہد، علامہ شبیر انجم، میاں محمد اجمل عباس، حاجی غلام حسین محمد مدنی، مولانا بلال بلالی، صاحبزادہ سید محمد عبدالبصیر آزاد، علامہ ارشد القادری، قاری عبدالرحمن رحیمی، مفتی عثمان پسروری، پیر محمد شاہ حسینی، ایاز محمود اشاری اوقاف ملتان و دیگر ممبران امن کمیٹی شریک تھے۔ سفیرامن مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تمام لو اور تفرقات میں مت پڑو، امت مسلمہ کے اتحاد وقت کی اشد ضرورت ہے، سعودی عرب عالم اسلام کی قیادت کا امین ہے، حرمین شریفین کے دفاع کیلئے مکہ دفاعی معاہدہ پوری امت مسلمہ کی وحدت اور تحفظ کا ضامن ہے، سعودی عرب اور حرمین شریفین کی سلامتی حکومت پاکستان اور افواج پاکستان کی اولین ترجیح ہے، سعودی عرب اور حوثی اور اغیار کے حملے قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس ودینیہ منبر ومحراب کے ذریعے احترام انسانیت، مذہبی ہم آہنگی، اور پیغام پاکستان کو فروغ دیں، مساجد ودینی مدارس، خانقاہیں عالم اسلام کے قلعے ہیں، اور امن و سلامتی کو فروغ دیتے ہیں، فتنہ الخوارج و فتنہ الہندوستان میں بدامنی پھیلا کر ہماری قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، پوری قوم پاکستان کی سلامتی وتحفظ کیلئے افواج پاکستان اور قومی سلامتی کے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ہمیں اپنی بہادر افواج اور امت مسلمہ کے عظیم سپہ سالار فیلڈ مارشل جنرل حافظ سید عاصم منیر پر فخر ہے، حرمین شریفین کے دفاع کیلئے سعودی عرب کے ولی العہد امیر محمد بن سلمان وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور امت مسلمہ کے عظیم سپہ سالار فیلڈ مارشل جنرل حافظ سید عاصم منیر اور ترکی کے صدر رجب طیب اردگان کی قیادت میں مکہ دفاعی معاہدہ پوری امت مسلمہ کی آواز ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وطن عزیز پاکستان کو ہر اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ رکھے۔ کانفرنس کے آخر میں تمام مکاتب فکر کے جید علما کرام ومشائخ عظام اور دیگر شرکاء نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر افواج پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کی اور اسلام زندہ باد، پاکستان زندہ باد، افواج پاکستان پائندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے جس سے پورا ہال گونج اٹھا، بعدازاں ملکی سلامتی، ترقی وخوشحالی، استحکام پاکستان، حرمین شریفین کے تحفظ، عالم اسلام کے اتحاد، مقبوضہ کشمیر و غزہ و فلسطین کی آزادی کی خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق محسن نقوی نے مولانا نذر الرحمان کی دین اسلام کی تبلیغ کے لیے خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا نذرالرحمان نے دین اسلام کی ترویج و تبلیغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

ہیں، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی برآمدات میں اضافے کے لیے سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور آج کی ملاقات کا سب سے اہم مقصد پاکستانی چھوٹے اور درمیانے کاروبار کرنے والوں کے لیے، ایکسپورٹ میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس ضمن میں عوام میں کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی بڑھانے کے لیے تمام اقدامات لیے جائیں۔ وزیراعظم نے ڈسٹرکٹ کی سطح پر ایس ایم ای سہولت سینٹر کی منظوری دی۔ ایس ایم ای سہولت سینٹرز کے پائلٹ پراجیکٹ لاہور، پشاور، کراچی اور کوئٹہ میں قائم کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ ان سہولت سینٹرز کی کامیابی کے بعد انکو بتدریج تمام اضلاع میں قائم کیا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہریوں کو کاروبار قائم کرنے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جا سکے۔ وزیراعظم نے جلد خراب ہونے والی اشیاء (Perishable Goods) کو برآمد کرنے کے لیے کولڈ سٹوریج کا پائیدار نظام قائم کرنے کے حوالے سے لائحہ عمل جلد از جلد پیش کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ ایکسپورٹ فنانس اسکیم میں ایس ایم ای سیکٹر اور نئے ایکسپورٹرز کیلئے 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مختص کردہ رقم صرف چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (SMEs) کے لیے مخصوص ہوگی۔ اس ضمن میں ایگزم بینک نے سرکلر کردیا ہے۔ پاکستانی برآمدات کے فروغ اور مقامی صنعتوں کو برآمدی معیار سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان اور سمیڈا کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی منظوری دی ہے۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا۔ وفد کے شرکاء نے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ وزیراعظم نے وفد کی جانب سے دی گئی قابل عمل تجاویز پر غور کرنے کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی جو ان پر عمل درآمد کے حوالے سے وزیراعظم کو رپورٹ پیش کرے گی۔ اجلاس میں وفاقی وزراء، رانا تنویر حسین، جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، وزیرمملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر اسٹیٹ بینک، چیئرمین ایس ای سی پی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

عوام کے خلاف کارروائی نہ سمجھا جائے، خطے میں سلامتی کے لیے عدم جارحیت اور علاقائی سطح پر جامع مذاکرات ضروری ہیں، مقبوضہ فلسطین کی صورتحال انسانیت کے لیے شرمناک ہے، عالمی برادری غزہ اور مغربی کنارے کے انسانی بحران پر خاموشی ختم کرے۔ اسلام آباد میں ای سی او وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کی علاقائی سالمیت اور عوام پر حملوں کی مذمت کرنے والے ممالک کے شکرگزار ہیں، ایران کے سپریم لیڈر اور دیگر بے گناہ شہریوں کی شہادت پر اظہار یکجہتی کرنے والے ممالک کے شکرگزار ہیں، موجودہ عالمی حالات میں اجتماعی تعاون اور مشترکہ اقدامات کی ضرورت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے، ای سی او کو اجتماعی اقدامات اور علاقائی تعاون کے مؤثر پلیٹ فارم میں تبدیل ہونا چاہیے، تجارت، ٹرانسپورٹ اور توانائی ای سی او تعاون کے تین اہم اسٹریٹجک ستون ہونے چاہئیں، علاقائی تجارت اور توانائی تعاون سے خطے کی اجتماعی استعداد اور خودانحصاری میں اضافہ ہوگا۔ ایرانی وزیرخارجہ نے کہا کہ ای سی او تجارتی معاہدے (ایکوٹا) میں اصلاحات کے لیے تکنیکی مذاکراتی کمیٹی کے قیام کا خیرمقدم کرتے ہیں، ای سی او تجارتی معاہدے کو جدید، مؤثر اور جامع بنانے کے لیے مذاکرات ضروری ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران نے گزشتہ دو سال سفارت کاری اور پرامن حل کے لیے کوششیں جاری رکھیں، امریکا نے سفارت کاری کے بجائے جارحیت، دھمکیوں اور معاشی دباؤ کا راستہ اختیار کیا، امریکا کے اقدامات بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں، امریکی اور اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں ایران کے سپریم لیڈر اور متعدد اعلیٰ سیاسی و عسکری حکام شہید ہوئے۔ عباس عراقچی نے دعویٰ کیا کہ ایران میں امریکی اور اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 5 ہزار سے زائد شہری جاں بحق ہوئے، جاں بحق ہونے والوں میں میناب اسکول کے 168 طلبا اور اساتذہ بھی شامل ہیں، آبنائے ہرمز کی موجودہ غیر یقینی صورتحال امریکا اور اسرائیل کی جارحانہ پالیسیوں کا نتیجہ ہے، عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ کوئی بنیادی تنازع نہیں، کسی بھی علاقائی ملک کی سرزمین، فضائی حدود اور تنصیبات دوسرے ملک کے خلاف حملوں کے لیے استعمال نہیں ہونی چاہئیں، ایران کے دفاعی اقدامات صرف جارحیت کرنے والوں کے اہداف اور فوجی اڈوں کے خلاف ہیں، ایران کے دفاعی اقدامات کو ہمسایہ ممالک کی حکومتوں یا عوام کے خلاف کارروائی نہ سمجھا جائے، خطے میں سلامتی کے لیے عدم جارحیت اور علاقائی سطح پر جامع مذاکرات ضروری ہیں، ایران پر پابندیوں نے ایرانی عوام کے اپنے حقوق کے دفاع کے عزم کو مزید مضبوط کیا ہے، عباس عراقچی خطے کی توانائی سلامتی کے لیے قابل اعتماد اور پائیدار علاقائی نظام ضروری ہے، ایرانی وزیرخارجہ نے کہا کہ مقبوضہ فلسطین کی صورتحال انسانیت کے لیے شرمناک ہے اور الزام لگایا کہ غزہ میں گزشتہ تین سال سے مکمل پیمانے پر نسل کشی جاری ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

برقرار رکھنے میں مدد دی۔ اس دوران پاکستان کو امریکی تجارتی ٹیرف پالیسی میں تبدیلیوں، مون سون کے شدید سیلاب اور فروری 2026ء میں مشرق وسطیٰ میں شروع ہونے والے تنازع جیسے چیلنجز کا سامنا رہا۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق بڑے پیمانے کی اشیا سازی کی پیداوار میں بحالی حقیقی جی ڈی پی نمو میں اضافے کا اہم سبب بنی، جبکہ زراعت اور خدمات کے شعبوں نے بھی معاشی سرگرمیوں میں کردار ادا کیا۔ معاشی سرگرمیوں میں اضافے کے باعث درآمدات بڑھیں، تاہم عالمی حالات کے باعث برآمدات میں خاطر خواہ اضافہ نہ ہوسکا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ترسیلات زر میں مضبوط نمو کے باعث مالی سال 2026ء میں جاری کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے صرف 0.1 فیصد تک محدود رہا۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے زرمبادلہ کی خریداری، بیرونی واجبات میں کمی، سرکاری رقوم کی آمد، یوروبانڈ اور پانڈا بانڈ کے اجرا اور روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں رقوم کی آمد سے زرمبادلہ ذخائر میں بھی قابل قدر اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کی مالیاتی یکجائی کی کوششوں کے نتیجے میں سودی ادائیگیوں میں نمایاں کمی آئی، جس سے مالیاتی نتائج بہتر ہوئے، محتاط زری اور مالیاتی پالیسیوں نے مہنگائی کو وسط مدتی ہدف 5 سے 7 فیصد کی بالائی حد کے قریب رکھنے میں مدد دی، تاہم مشرق وسطیٰ کے تنازع کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات سے اپریل 2026ء کے بعد سالانہ مہنگائی دوبارہ دو ہندسوں میں داخل ہوگئی۔ اسٹیٹ بینک نے رپورٹ میں واضح کیا ہے کہ معاشی اشاریوں میں بہتری کے باوجود پاکستان کو پائیدار اور بلند اقتصادی نمو کے لیے ساختی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ رپورٹ کے خصوصی باب میں روزگار کی تخلیق میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے کمزور معاشی نمو، صنعتی شعبے کے کم از وقت سکڑاؤ، خواتین کی لیبر فورس میں کم شمولیت، نوجوانوں میں بے روزگاری اور غیررسمی ملازمتوں کے بڑے حجم کو اہم مسائل قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چوتھا صنعتی انقلاب، ماحول دوست کاروباری طریقوں کی جانب منتقلی اور عالمی سطح پر جغرافیائی و معاشی تقسیم بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے نئے چیلنجز ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، ٹیکنالوجی اور فنی مہارتوں کے فروغ، لیبر نظام کو آسان بنانے اور پالیسیوں میں غیر یقینی صورت حال کم کرکے نجی شعبے کی سرمایہ کاری بڑھانے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے موسمیاتی تبدیلیوں اور شدید ماحولیاتی حالات کے زرعی پیداوار پر اثرات کم کرنے کے لیے پیشگی اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ رپورٹ میں زرعی شعبے میں شمسی توانائی کے استعمال کو غذائی تحفظ اور ماحولیاتی پائیداری کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔ مالی سال 2027ء کے معاشی منظرنامے کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نسبتاً مستحکم معاشی بنیادوں کے ساتھ نئے مالی سال میں داخل ہوا ہے۔ ملکی طلب میں بتدریج بحالی اور حالیہ مالیاتی اقدامات سے معاشی سرگرمیوں کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک کے تخمینے کے مطابق مالی سال 2027ء میں حقیقی جی ڈی پی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کے درمیان رہ سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق معاشی سرگرمیوں میں اضافے، ٹیرف میں معقولیت اور عالمی منڈی میں اجناس کی قیمتوں کے بڑھنے سے درآمدات میں اضافہ متوقع ہے، جبکہ پالیسی ترغیبات اور عالمی طلب میں معمولی بہتری کے باعث برآمدات میں معتدل نمو کا امکان ہے۔ کارکنوں کی ترسیلات زر کے مسلسل بہاؤ کی وجہ سے جاری کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد تک رہنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق زرمبادلہ کی خریداری، سرکاری رقوم کی آمد اور ستمبر 2026ء میں یورو بانڈ کے اجرا سے حاصل ہونے والی رقم کے باعث ذخائر میں مزید بہتری متوقع ہے، جس سے وہ چار ماہ کی درآمدات کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ توانائی کی عالمی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باعث مہنگائی بڑھنے کا خدشہ ہے، تاہم مالی سال 2027ء کے دوران اس کے بتدریج کم ہو کر 5 سے 7 فیصد کے وسط مدتی ہدف میں آنے کی توقع ظاہر کی گئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں کارپٹ روڈز کی تعمیر کے ساتھ ساتھ گلیوں میں معیاری ٹف ٹائل بھی لگائی جائیں گی تاکہ شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ کوئی گاؤں ایسا نہیں جہاں سڑکوں، سکولوں یا گلیوں کی تعمیر وترقی کے منصوبوں پر کام نہ ہو رہا ہو۔ وزیراعظم پاکستان کی جانب سے 150 دیہات کے لیے بجلی کی فراہمی کی سکیمیں دی گئی ہیں جن پر کام جاری ہے جبکہ 60 دیہات کو گیس کی سہولت فراہم کی جا چکی ہے۔ موٹروے کی تعمیر اور کارپٹ روڈز کے ذریعے علاقے میں رابطہ سڑکوں کا جال بچھایا گیا ہے۔ بیرسٹر طلال چوہدری نے مزید کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبے شفافیت، اعلیٰ معیار اور مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں گے۔ جڑانوالہ میں یونیورسٹی کا قیام بھی عنقریب عمل میں لایا جائے گا اور عوام سے کیے گئے تمام وعدے مرحلہ وار پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے گرین بس سروس کو

تحصیل ہیڈکوارٹر جڑانوالہ تک توسیع دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے طلبہ، مزدوروں اور عام شہریوں کو سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب وسائل صوبوں کو فراہم کیے جاتے ہیں

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی کے ملک بھر میں ایک کروڑ سے زائد مستفید خاندانوں میں سے تقریباً 50 لاکھ خاندانوں کا تعلق پنجاب سے ہے۔ یہ اعداد وشمار واضح کرتے ہیں کہ بی آئی ایس پی ایک قومی فلاحی پروگرام ہے جو کسی سیاسی وابستگی کے بغیر ملک بھر کے مستحق خاندانوں کی معاونت کر رہا ہے۔ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نئے نظام پر بات کرتے ہوئے چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف کی رہنمائی میں مستحق خواتین کو آسان اور شفاف ادائیگیاں فراہم کرنے کے لیے ڈیجیٹل موبائل والٹس اور انٹرآپریبلٹی سسٹم متعارف کروایا گیا ہے۔ ون لنک (1LINK) کے ذریعے چھ پارٹنر بینکوں، جاز کیش، ایزی پیسہ، حبیب بینک لمیٹڈ، حبیب مائیکروفنانس بینک، بینک آف پنجاب اور بینک الفلاح کو اس نظام سے منسلک کیا گیا ہے۔ اب خواتین کسی ایک مخصوص ادائیگی مرکز کی پابند نہیں ہوں گی بلکہ اپنی سہولت کے مطابق ملک بھر میں کسی بھی متعلقہ بینک کے مجاز ایجنٹ یا ریٹیلر سے رقم وصول کرسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو مفت سمز فراہم کی گئی ہیں اور ان کے نام پر ڈیجیٹل والٹ اکاؤنٹس فعال ہو چکے۔ رقم اکاؤنٹ میں منتقل ہونے اور نکلوانے پر ایس ایم ایس موصول ہوگا۔ خواتین اپنے موبائل فون، سم اور بینک میسج کو محفوظ رکھیں۔ کسی بھی غیر قانونی کٹوتی یا فراڈ کی صورت میں متعلقہ بینک یا قریبی بی آئی ایس پی دفتر میں شکایت درج کروائیں۔ اس سسٹم کو ڈیویلپ کرنے میں رہنمائی کے لئے سٹیٹ بینک خصوصاً گورنرسٹیٹ بینک کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ خواتین کی رقم ان کا حق ہے اور غیر قانونی کٹوتیوں یا بدعنوانی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کسی طرح کی ناجائز کٹوتی پر اب بینک جوابدہ ہوں گے۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے مزید کہا کہ پروگرام میں رجسٹریشن، سروے اور تمام متعلقہ خدمات مفت ہیں۔ ڈائنامک رجسٹری کے ذریعے مستحق خاندانوں کے کوائف اپ ڈیٹ کیے جاتے ہیں۔ خواتین سروے کے دوران اپنے اور اپنے خاندان کے بارے میں درست معلومات فراہم کریں اور رجسٹریشن یا سروے کے نام پر کسی کو رقم ادا نہ کریں۔ انہوں نے میڈیا سے اپیل کی کہ وہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نئے نظام، رقم وصول کرنے کے طریقہ کار اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں خواتین کو آگاہ کرے تاکہ وہ آسانی اور اعتماد کے ساتھ اپنی رقم وصول کرسکیں۔ بعدازاں، چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے بینیفشری خواتین سے بھی ملاقات کی، ان کے مسائل اور مشکلات سنیں اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ان کی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے سول سوسائٹی کی نمائندہ خواتین اور ڈاکٹرز سے بھی ملاقات کی اور پروگرام سے متعلق خصوصاً بینظیر نشوونما پروگرام پر بریف کیا۔ سینیٹر روبینہ خالد نے بی آئی ایس پی لاہور ڈویژن کے افسران اور عملے کے ساتھ اجلاس میں ان کے مسائل سنے اور ہدایت کی کہ بینیفشری خواتین کو خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہیں آنی چاہیے۔ انہوں نے عملے پر زور دیا کہ خواتین کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئیں اور انہیں بروقت، بہتر اور زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کریں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

نظر آئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ حکومت میں سرکاری افسران اور سول بیوروکریسی نے اپنے فرائض کی ادائیگی کے ذریعے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ بلوچستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گزشتہ 78 سالہ قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، پاک فوج، فرنٹیئر کور، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں اور افسران نے صوبے میں امن کے قیام کے لیے بھرپور خدمات انجام دی ہیں اور قربانیاں پیش کی ہیں۔ میرسرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں بند اسکولوں کو غیرتدریسی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی روایت ختم کرنے کی مہم جاری ہے، اسکول صرف تعلیم کے لیے ہیں اور انہیں مہمان خانے بنانے کے بجائے بچوں کی تعلیم وتدریس کے لیے مختص رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے شعبہ تعلیم کے ساتھ صحت کے شعبے میں بھی متعدد اقدامات کیے ہیں جن سے لاکھوں شہری مستفید ہوئے ہیں، ہیلتھ کارڈ کی سہولت سے لے کر نئے اسپتالوں کے قیام تک عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شعبہ تعلیم میں حکومتی اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں جن کا اعتراف وفاقی حکومت اور عالمی فورمز پر بھی کیا گیا ہے۔ بلوچستان میں ہزاروں اساتذہ کی بھرتی کے ساتھ برسوں سے بند سیکڑوں اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے، تعلیمی اداروں اور تدریسی عمل کی بحالی سے صوبے میں تعلیمی بہتری کی جانب اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت نے ریکارڈ تعداد میں تعلیمی وظائف فراہم کیے ہیں تاکہ بلوچستان کے ذہین اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع میسر آسکیں وظائف کی فراہمی کا مقصد طلبہ کو اپنی صلاحیتیں نکھارنے اور مستقبل میں آگے بڑھنے کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

بالخصوص ترکمانستان - افغانستان - پاکستان (ٹاپ) بجلی کی ترسیل کے منصوبے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان پاور ڈویژن کے مطابق ملاقات کے دوران وفاقی وزیرسردار اویس احمد خان لغاری نے ترکمانستان کے وزیر توانائی اناگیلدی ساپاروف کو کاسا 1000 کا حصہ بننے کی دعوت دی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے تاجکستان اور کرغزستان کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ کاسا 1000- ٹرانسمیشن لائن کو ازبکستان اور ترکمانستان تک توسیع دینے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں مستقبل کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے باعث اس خطے میں بجلی کی طلب میں غیر معمولی اضافے کی توقع ہے جسے پورا کرنے کے لئے اضافی توانائی درکار ہوگی۔ اس تناظر میں انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایران اور ترکمانستان باہمی اشتراک سے ایران کے گرڈ کے ذریعے گوادر میں بجلی کی ترسیل کی استعداد بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیں جس پر دونوں ممالک کے ماہرین پر مشتمل ایک مشترکہ گروپ غور کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان علاقائی توانائی کی منڈیوں کے انضمام اور سستی بجلی کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹاپ اور کاسا 1000- جیسے منصوبوں کی کامیابی کے لئے معاشی اور مالیاتی پہلوں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے تاکہ صارفین کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اس وقت بجلی کی پیداوار میں سرپلس ہے اور مسابقتی توانائی کی منڈی متعارف کرا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاسا 1000- منصوبے میں فی الحال بجلی کی ترسیل کا نظام یکطرفہ ہے تاہم اسے دوطرفہ بنانے سے نہ صرف باہمی ضرورت کے وقت بجلی کا تبادلہ ممکن ہوگا بلکہ یہ منصوبہ معاشی اور مالیاتی طور پر بھی زیادہ پائیدار ثابت ہوگا۔ ٹاپ منصوبے کے حوالے سے وفاقی وزیر نے کہا کہ اس منصوبے پر پیشرفت کے لئے مطلوبہ سات بنیادی تکنیکی ڈیٹا سیٹس میں سے پاکستان تین فراہم کر چکا ہے جبکہ ترکمانستان کی جانب سے مطلوبہ تکنیکی معلومات کے تبادلے کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ دونوں ممالک کے تکنیکی ورکنگ گروپس کا اجلاس جلد از جلد بلایا جائے اور چند ہفتوں میں اس حوالے سے واضح روڈ میپ مرتب کیا جائے۔ اس موقع پر ترکمانستان کے وزیر توانائی اناگیلدی ساپاروف نے شاندار میزبانی پر حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور ٹاپ پاور ٹرانسمیشن منصوبے کی تکمیل کے لئے اپنے ملک کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے آگاہ کیا کہ اس منصوبے کے ذریعے خطے کے 30 کروڑ سے زائد عوام کو بجلی فراہم کی جا سکے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکمانستان افغانستان تک ٹرانسمیشن لائن بچھانے کا کام مکمل کر چکا ہے جبکہ افغانستان سے پاکستان کے شہر کوئٹہ تک 500 کلو واٹ (اس 1,200) میگاواٹ استعداد کی حامل 1,150 کلومیٹر طویل منصوبے کے بقیہ مراحل اور

فزیبلٹی کے جائزہ کے لئے تکنیکی ورکنگ گروپ کے ذریعے کام آگے بڑھایا جائے گا۔ ترکمانستان کے وزیر نے پاکستان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات پر اظہار تشکر کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ترکمانستان بھی مطلوبہ ڈیٹا جلد فراہم کرے گا اور ٹاپ منصوبے سے متعلق امور ذاتی نگرانی میں حل کرائے گا۔ فریقین نے تکنیکی مسائل کے حل، فزیبلٹی سٹڈی کی تکمیل اور منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے فوکل پرسنز کے درمیان باقاعدہ آن لائن اور بالمشافہ رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے توانائی کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

کیا۔ موسیقی کے ان پروگراموں اور تربیتی نشستوں کے توسط سے بینڈ نے ہزاروں پاکستانی نوجوانوں تک رسائی حاصل کرتے ہوئے امریکہ کے ڈھائی سو سالہ جشن آزادی کا لطف دوبالا کر دیا۔ امریکی موسیقاروں کا دورہ تخلیقی کاروباری صلاحیتوں کی اہمیت کا غماز تھا جبکہ یہ امر بھی اجاگر کیا گیا کہ بینڈ کی مؤثر برانڈنگ اور کاروباری سوچ کس طرح اختراعی خیالات کو عالمی سطح پر متعارف کرانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ اس حوالہ سے برن دی بال روم کے ڈرم بجانے والے جیک آئیوز کا کہنا تھا کہ پاکستان سے قبل ان کے بینڈ نے دس دیگر ممالک کا بھی آرٹس اینڈ میوزک اینوائے پروگرام کے تحت دورہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے دوستانہ، پرجوش، فراخ دل اور کشادہ ذہن لوگوں کی جانب سے استقبال دیکھ کر ہم نے خود کو ہمیشہ خوش قسمت تصور کیا۔ لیکن اس بار کا تجربہ بالکل مختلف رہا کیونکہ پاکستان جیسی مہمان نوازی ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ یہاں پر ہر فرد نے ہمیں یہ احساس دلایا کہ ہم ان کے خاندان کا حصہ ہیں، جس پر ہم تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا دورہ واقعی اپنی نوعیت کا ایک منفرد تجربہ تھا، جس کا تذکرہ ہم زندگی بھر کرتے رہیں گے۔ اسلام آباد اور لاہور میں بینڈ نے کئی بڑی تقریبات میں بطور مرکزی فنکار شرکت کی، جن میں یونائیٹڈ اسٹیٹس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن ان پاکستان میں فریڈم ٹونفٹی کا جشن بھی شامل تھا۔ بینڈ نے سرتال اکیڈمی آف میوزک کے ساتھ مل کر دل پاکستان اور امریکہ دی بیوٹی فل کے اشتراک پرمبنی دھنیں بھی پیش کیں۔ دریں اثنا، برن دی بال روم نے روٹس انٹرنیشنل، اقرا یونیورسٹی، نیشنل کالج آف آرٹس اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طالبعلموں کو بھی اپنے فن سے محظوظ کیا۔ کراچی میں امریکی فنکاروں نے خاتون پاکستان گورنمنٹ گرلز اسکول، کے ایف سی کے تعاون سے نعال ڈیف ریچ اسکول اور نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس میں مشترکہ موسیقی کی نشستوں کا انعقاد کیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

بنانا ہے، جس کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے مسائل، مواقع اور مثبت تشخص کو اجاگر کرنے میں میڈیا کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026BITE) کے سلسلے میں کوئٹہ کے صحافیوں اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے اعزاز میں منعقدہ نیٹ ورکنگ لنچ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بی او آئی ٹی بی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان، بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد، وزیراعلیٰ بلوچستان کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق، سینئر صحافی حضرات موجود تھے، معاون خصوصی برائے اطلاعات شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں مثبت اور ذمہ دار صحافت کی ایک مضبوط روایت موجود ہے اور صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے میڈیا کا تعاون نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کو مؤثر اور فعال ادارہ بنانے میں وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، جنہوں نے کوئٹہ کے علاوہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں بھی سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں کاروبار کے مواقع سے آگاہ کیا۔ شاہد رند نے کہا کہ BITE2026 کی ایک اہم خصوصیت Made in Balochistan پر توجہ ہے، جس کے ذریعے مقامی صنعت کاروں، کاروباری افراد، چھوٹے کسانوں اور ہنرمندوں کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے کا موقع ملے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بلوچستان کا میڈیا سرمایہ کاری، تجارت اور صوبے کی معاشی ترقی کے لیے جاری کوششوں میں اپنا مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرتا رہے گا۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہونے والی 2026BITE کا بنیادی مقصد بلوچستان کی مقامی صنعت، کاروباری افراد، چھوٹے کسانوں اور ہنرمندوں کی مصنوعات کو متعارف کرانا اور انہیں قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ ایکسپو میں ملک کے مختلف شہروں سے ممتاز صنعت کار اور کاروباری شخصیات بھی شرکت کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپو نوجوانوں میں کاروبار اور خود روزگاری کے رجحان کو فروغ دینے کا ذریعہ بنے گا، کیونکہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے نوجوانوں کو ملازمت کے ساتھ ساتھ اپنا کاروبار شروع کرنے کی جانب بھی راغب کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ایکسپو کے بعد بلوچستان ڈیجیٹل ایکسپو کا بھی انعقاد کیا جائیگا جس میں ڈھائی سال کے دوران حکومت بلوچستان کی جانب سے مختلف شعبوں اور محکموں میں ہونیوالی ڈیجیٹلائزیشن اور اصلاحات کو عوام کے سامنے اجاگر کیا جائیگا، بلال خان کاکڑ نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کوششوں سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے وفاقی محکموں میں 25 ہزار ملازمتوں کی فراہمی کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں ساڑھے پانچ ہزار نوجوانوں کے انٹرویوز کا عمل شروع کیا جارہا ہے، جبکہ کامیاب امیدواروں کو آفر لیٹرز جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور معاشی طور پر خودمختار بنانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اس موقع پر بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد نے میڈیا کی جانب سے ایونٹ کی کوریج کیلئے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد کے معاملات کو بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ اجاگر کیا ہے، سینئر صحافی رضا الرحمن نے کہا کہ 24 سال بعد ایکسپو کا انعقاد ایک تاریخی موقع ہے، معاشی صورتحال کی بہتری کیلئے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بہترین اقدامات کررہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

دعووں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت اور بھارتی میڈیا ہر سیکیورٹی واقعے کے بعد پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بھارتی نیوز چینل کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے حیدر حیات خان نے کہا کہ بھارتی فوج نے موسیٰ عرف آصف فوجی کو شہید کرنے کا دعویٰ کیا تھا، تاہم بعد ازاں ڈی جی آئی ایس پی آر نے انہیں میڈیا کے سامنے پیش کر دیا۔ پاکستانی تجزیہ کار نے کلگام واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعے کے بعد بھارتی میڈیا نے شور مچایا اور لطیف بٹ کو لشکر طیبہ سے وابستہ قرار دیتے ہوئے واقعے میں ملوث ہونے کے الزامات عائد کیے۔ حیدر حیات خان کے مطابق لطیف بٹ جموں وکشمیر یوتھ سوشل کانفرنس کے شمالی کشمیر کے جوائنٹ سیکرٹری ہیں اور وہ خود بھی میڈیا کے سامنے آ چکے ہیں۔ انہوں نے بھارتی میڈیا کے کردار پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں پیش آنے والے سکیورٹی واقعات کی تحقیقات اور حقائق سامنے آنے سے پہلے ہی پاکستان پر الزامات عائد کرنا غیر ذمہ دارانہ طرز عمل ہے۔ حیدر حیات خان نے مزید الزام عائد کیا کہ مودی حکومت ہر انتخاب سے قبل فالس فلیگ آپریشنز اور پاکستان مخالف بیانیے کو ہوا دینے کے لیے بھارتی میڈیا کو استعمال کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف بے بنیاد الزامات کے بجائے واقعات کی شفاف تحقیقات اور ٹھوس شواہد کی بنیاد پر مؤقف اختیار کیا جانا چاہیے۔ پاکستانی تجزیہ کار کی بھارتی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کے دوران مقبوضہ کشمیر کی صورتحال، بھارتی میڈیا کے کردار اور پاکستان پر عائد کیے جانے والے الزامات کے حوالے سے مختلف نکات زیر بحث آئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

سٹاف طلب کرلیا گیا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان

نے این اے 77- گوجرانوالہ ا- کے ضمنی انتخاب کے دوران ضابطہ اخلاق کی سنگین خلاف ورزی کے معاملے کی سماعت یکم دسمبر کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن کی جاری کردہ کازلسٹ کے مطابق وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ، این اے 77 گوجرانوالہ ا- کے امیدوار راشد بشیر ورک، ڈپٹی کمشنر ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر گوجرانوالہ نوید احمد، ریجنل الیکشن کمشنر لاہور، اڈیشنل مانیٹرنگ آفیسر گوجرانوالہ سید باسط علی، اضافی ڈپٹی کمشنر (سوشل سروسز) ریٹرننگ آفیسر سمیرا امبرین، پنجاب اسمبلی کی رکن اور پارلیمانی سیکرٹری صحت و آبادی اسما ناز عباسی، پنجاب اسمبلی کی رکن اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کی چیئرپرسن تدسیہ بتول، سٹی پولیس آفیسر گوجرانوالہ کو یکم دسمبر طلب کیا گیا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں بھرپور خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے نہ صرف پاکستان بلکہ خطے اور عالمی سطح پر کشیدگی میں کمی، امن و استحکام کے فروغ اور سفارتی کوششوں کے ذریعے مثبت کردار ادا کیا ہے، جسے دنیا بھر میں قدر و تحسین کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کی غیر معمولی قائدانہ صلاحیتیں، سیاسی و عسکری بصیرت، ذہانت، جرات مندانہ فیصلے اور پرعزم قیادت پاکستان کیلئے عالمی سطح پر عزت و وقار کا باعث بن رہی ہے۔ ان کی مدبرانہ حکمت عملی اور قومی مفادات کے لیے مؤثر اقدامات نے پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کیا ہے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ دنیا کی 500 بااثر ترین مسلم شخصیات میں نمایاں ترین مقام حاصل کرنا ایک اعزاز نہیں بلکہ ان کی قیادت اور خدمات کا عالمی اعتراف ہے۔ یہ اس حقیقت کا مظہر ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نہ صرف پاکستان بلکہ خطے اور عالمی برادری میں بھی مؤثر قیادت کے طور پر اپنی شناخت منوا چکے ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کا باہمی تعاون، قومی یکجہتی اور مشترکہ وژن ملک کو ترقی، استحکام اور عالمی سطح پر مزید مؤثر کردار ادا کرنے کی جانب گامزن کر رہا ہے۔ آخر میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں ملک و قوم کی مزید بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پاکستان کو ہمیشہ عزت، ترقی اور سربلندی نصیب فرمائے۔ آمین۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

مطابق تو آرٹیکل 199 کے مقدمات نہیں سنے جا سکتے، اگر آرٹیکل 245 کی پلین ریڈنگ پر جائے تو سارا عدالتی سسٹم جام ہو جائے۔ انہوں نے یہ ریمارکس پیر کے روز دیے ہیں۔ چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں دورکنی بینچ نے سماعت کی۔ سماعت کے دوران بیرسٹر گوہر نے کہا کہ 5 نومبر کے عدالت سے پشاور ہائیکورٹ کی کارروائی متاثر ہوئی ہے، آئینی عدالت کے حکم سے وکلا کی پریکٹس بھی رک گئی ہے۔ عدالت نے کہا کہ عدالت حکم امتناع گورنر راج اور ایم پی او سے متعلقہ معاملات پر تھا، پشاور ہائیکورٹ دیگر آرٹیکل 199 کے مقدمات سن سکتی ہے۔ جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ آرٹیکل 245 کے آسان ریڈنگ کے مطابق تو آرٹیکل 199 کے مقدمات نہیں سنے جا سکتے، اگر آرٹیکل 245 کی پلین ریڈنگ پر جائے تو سارا عدالتی سسٹم جام ہوجائے۔ جسٹس عامر فاروق نے ریمارکس دیے کہ آرٹیکل 245 کی آسان ریڈنگ کے مطابق تو آرٹیکل 199 کے مقدمات نہیں سنے جا سکتے، اگر آرٹیکل 245 کی پلین ریڈنگ پر جائے تو سارا عدالتی سسٹم جام ہوجائے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ہم نے عدالتی حکم پر رپورٹ جمع کروادی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

ایک سرغنہ کے ذاتی محافظ کے طور پر بھی سامنے آئی ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع کے مطابق 11 نومبر کو کوہاٹ میں غیر قانونی گولڈ مائننگ مافیا کے خلاف کارروائی کے دوران فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے دہشتگردوں نے پولیس پر حملہ کیا تھا، جس کے نتیجے میں پولیس کے بہادر اہلکار شہید ہوئے۔ سکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں متعدد حملہ آور ہلاک ہوئے، جن میں سے ایک کی افغان شہریت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشتگرد کی سابقہ تصویر کابل میں افغان طالبان کے ایک سرغنہ کے پرسنل گارڈ کے طور پر سامنے آئی ہے، جبکہ دیگر ہلاک دہشتگردوں کی تصاویر اور دستیاب معلومات کا تجزیہ کرکے ان کی شناخت کے لیے انٹیلی جنس بنیادوں پر کام جاری ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

ہوئی۔ لاہور سے کراچی کی پرواز پی اے 401 میں 5 گھنٹے، پی ایف 146 میں 4 گھنٹے کی تاخیر ہوئی۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق اسلام آباد سے لندن کی پرواز پی اے 2060 میں 16 گھنٹے تاخیر ہوئی۔ لندن کی پرواز 2061 وقت پر پہنچی جس کی روانگی شام 4 بجے بتائی گئی۔ فلائٹ شیڈول کے مطابق ملتان، اسلام آباد، لاہور سے کوئٹہ کی 8 پروازیں منسوخ ہوئیں جبکہ پشاور سے جدہ اور دوحہ کی 4 پروازیں بھی منسوخ ہوئی ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لطیف کھوسہ نے کہا کہ منظور نظر وہ ہوتے ہیں جو میڈیا پر آتے رہتے ہیں، میں تو میڈیا پر نہیں آتا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کی حد تک پشاور ہائی کورٹ میں ہمارے کیسز پر سماعت نہیں ہوگی، ہمیں فریق بنانے کی درخواست منظور کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے علاوہ آرٹیکل 199 کے تحت کیسز پشاور ہائی کورٹ میں چلیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

آمدنی میں اضافے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق چین کی ڈبل لو ہائبرڈ سرسوں ٹیکنالوجی کے ذریعے پاکستان میں غربت میں کمی اور غذائی تحفظ کا فروغ کے عنوان سے اس منصوبے کا اعلان بیجنگ میں منعقدہ 2026 کے عالمی غربت میں کمی کے شراکتی پروگراموں سے متعلق بین الاقوامی سیمینار میں کیا گیا۔ 31 ممالک سے موصول ہونے والی 890 درخواستوں میں سے صرف 126 منصوبوں کو منتخب کیا گیا۔ پاکستان اپنی خوردنی تیل کی ضروریات کا تقریباً 90 فیصد درآمد کرتا ہے، جس پر سالانہ اربوں ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ اس صورتحال میں چین کی ووہان چنگفا ہیشنگ ایگریکلچرل ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ 2009 سے پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی جدید ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور اس کے فروغ کے لیے کام کر رہی ہے۔ کمپنی کی تیار کردہ 021C-HC قسم زیادہ پیداوار دینے کے ساتھ ساتھ اروسک ایسڈ اور گلوکوسینولیٹس کی کم مقدار کی حامل ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق مقامی سرسوں کی اقسام کے مقابلے میں 021C-HC سات سے نو فیصد زیادہ پیداوار دیتی ہے، جبکہ اس میں تیل کی مقدار بھی تقریباً آٹھ فیصد زیادہ ہے۔ اس کے تیل کا اسموک پوائنٹ 215 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ ہونے کے باعث یہ پاکستان میں زیادہ درجہ حرارت پر کھانا پکانے کے لیے موزوں ہے۔ مزید برآں، اس کے بیجوں سے حاصل ہونے والی کھل میں 38 سے 40 فیصد پروٹین موجود ہوتی ہے، جو مویشیوں کی خوراک کے شعبے کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ منصوبے کی تفصیلات کے مطابق 021C-HC تقریباً 35 لاکھ مربع (2 لاکھ 33 ہزار 333 ہیکٹر) رقبے پر کاشت کی جاچکی ہے، جو پاکستان میں ہائبرڈ سرسوں کی مجموعی کاشت کے رقبے کا 38 فیصد ہے۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق بہتر بیجوں، کاشتکاری کی تربیت اور زرعی مشینری پر مشتمل مربوط نظام کے ذریعے اس منصوبے نے 350 ملین ڈالر سے زائد مالیت کی زرعی پیداوار حاصل کرنے میں مدد دی ہے۔ اس کے نتیجے میں تقریباً 60 ہزار زرعی خاندانوں کی سالانہ آمدنی میں اوسطاً 800 ڈالر اضافہ ہوا ہے، جبکہ مجموعی طور پر تقریباً 20 لاکھ افراد اس منصوبے سے مستفید ہوئے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

اور پاکستان (ٹاپ) پاور ٹرانسمیشن منصوبے کو عملی شکل دینے، کاسا-1000 منصوبے میں علاقائی شمولیت بڑھانے اور گوادر کی مستقبل کی توانائی ضروریات پوری کرنے کے لیے مختلف تجاویز پیش کیں۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ توانائی تعاون، علاقائی گرڈ کنیکٹیویٹی اور ٹاپ منصوبے کی پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے ترکمان وزیر توانائی کو کاسا-1000 منصوبے کا حصہ بننے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ تاجکستان اور کرغزستان کو بھی کاسا-1000 ٹرانسمیشن لائن ازبکستان اور ترکمانستان تک توسیع دینے کی ترغیب دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں مستقبل کی صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے باعث بجلی کی طلب میں غیر معمولی اضافے کی توقع ہے، جس کے پیش نظر ایران اور ترکمانستان باہمی اشتراک سے ایرانی گرڈ کے ذریعے گوادر کو بجلی کی فراہمی بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لیں۔ اویس لغاری نے تجویز دی کہ اس مقصد کے لیے دونوں ممالک کے توانائی ماہرین پر مشتمل مشترکہ گروپ تشکیل دیا جاسکتا ہے جو ایران کے راستے بجلی کی ترسیل بڑھانے کے تکنیکی اور معاشی امکانات کا جائزہ لے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان علاقائی توانائی منڈیوں کے انضمام اور عوام کو سستی بجلی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ٹاپ اور کاسا-1000 منصوبوں کی کامیابی کے لیے معاشی اور مالیاتی پہلوؤں کو مدنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اس وقت بجلی کی پیداوار میں سرپلس رکھتا ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

جن کے نتیجے میں متعدد رہائشی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ لبنانی وزارت صحت اور شہری دفاع کے حکام کے مطابق ان حملوں میں 8 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے جنہیں ملبے تلے سے نکال کر قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا جبکہ بمباری کی شدت سے قدیم تاریخی کھنڈرات کو بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ مقامی بلدیاتی نمائندے کا کہنا تھا کہ فضائی حملوں سے قبل شہریوں کو کسی قسم کا انتباہ جاری نہیں کیا گیا جس کے باعث جانی نقصان میں اضافہ ہوا۔ عالمی ثقافتی اداروں نے تاریخی شہر کے قریب عسکری کارروائیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متحرک فریقین سے عالمی ورثے کے تحفظ کا مطالبہ کر دیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

ہے۔ ایمل ولی نے کہا کہ کوآرڈینیشن کمیٹیوں کا حصہ بننے والے افراد کا اے این پی سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، کمیٹی کا حصہ بننے پر 1 رہنما کی بنیادی رکنیت پارٹی معطل کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر راج کے نفاذ کے وقت بیان کردہ مقاصد کے حصول میں عملی پیش رفت نہیں ہوئی، امن وامان کے قیام اور کرپشن کے خاتمے کے لیے اب تک کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟ اے این پی کے مرکزی صدر نے کہا کہ کرپشن میں ملوث عناصر اور دہشت گردی کی واپسی کے ذمے داروں کے احتساب کے لیے عملی اقدامات نہیں کیے گئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

والے افراد نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور مغفرت جبکہ پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

بائیڈن کی انتظامیہ کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں سابق حکومت سے انتہائی خراب اور فرسودہ نظام ورثے میں ملا، جسے جدید بنانے کے لیے کانگریس کو فوری طور پر فنڈز کی منظوری دینا ہوگی۔ وزیر ٹرانسپورٹ شان ڈفی نے بتایا کہ گزشتہ روز کے تعطل کے باعث ہزاروں طیارے اور فضائی عملے کے ارکان اپنی مقررہ جگہوں پر موجود نہیں، جنہیں دوبارہ شیڈول کے مطابق لانے میں وقت درکار ہوگا اور فضائی آپریشن مکمل معمول پر آنے میں مزید ایک دن لگ سکتا۔ حکام کے مطابق پانچ ہزار سے زائد پروازیں منسوخ یا تاخیر کا شکار ہونے سے لاکھوں مسافروں کو ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر شدید سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

حدود اور اقتصادی تنصیبات کے تحفظ کے لیے مشترکہ فضائی دفاعی نظام کو مزید مربوط بنایا جائے گا۔ اماراتی وزیر مملکت برائے دفاعی امور کا کہنا تھا کہ خطے میں امن واستحکام کا قیام تمام خلیجی ریاستوں کی اولین ترجیح اور کسی بھی بیرونی مداخلت یا تخریب کاری کا مقابلہ کرنے کے لیے باہمی ہم آہنگی ناگزیر ہو چکی۔ تجزیہ کاروں نے کہا کہ خلیجی طاقتوں کے درمیان یہ بڑھتا ہوا اتحاد خطے میں کشیدگی کم کرنے اور تجارتی گزرگاہوں کو محفوظ بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

کی زیرصدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مختلف معاملات متعلقہ حکام سے رپورٹس طلب کرنے کی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ اجلاس کے دوران رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے حکومت سے استفسار کیا کہ آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں اور سرکاری گوداموں میں اس وقت کتنی گندم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ آٹے کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث غریب عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ نور محمد دمڑ نے بتایا کہ بلوچستان حکومت نے 2024 کے بعد گندم کی خریداری نہیں کی، تاہم رواں سال پاسکو سے گندم خریدی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گندم خیبرپختونخوا کے مقابلے میں کم قیمت پر دستیاب ہے، جبکہ سندھ اور پنجاب میں آٹے کی قیمتیں بلوچستان سے کم ہیں۔ ان کے مطابق چیف سیکرٹری بلوچستان نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو آٹے کی قیمتوں پر کنٹرول رکھنے اور ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں، جس کے بعد توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و رکن اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مختلف سرکاری محکموں کو ختم کرنے اور دیگر محکموں میں ضم کرنے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس عمل کے باعث سرکاری ملازمین میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی ہے اور انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ اب کس محکمے کے ماتحت کام کر رہے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

صوبے کی جغرافیائی حدود میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کو مسترد کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم کا نتیجہ کچھ بھی ہو، آئین کے آرٹیکل (4) 239 کی دفعات کا اطلاق بہرحال ہوگا۔ رضا ربانی نے کہا کہ کسی بھی صوبے کی حدود میں تبدیلی کے معاملے پر صدر کی توثیق سے قبل متعلقہ صوبائی اسمبلی سے 2 تہائی اکثریت کے ساتھ منظوری حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ ایران کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ امریکا مذاکرات چاہتا یا جنگ، تاہم ایران اب طویل عرصے تک نہ جنگ اور نہ امن کی غیر یقینی کیفیت میں نہیں رہے گا۔ انہوں نے امریکی وزیر خزانہ سکاٹ بیسنٹ کے بیانات کو ایرانی طاقت کے سامنے واشنگٹن کی بے بسی قرار دیتے ہوئے کہا کہ فوجی پناہ گاہوں میں چھپنے والوں کو عظیم قوموں کو دھمکیاں دینے کے بجائے خلیج فارس میں اپنی ناکامیوں پر غور کرنا چاہیے۔ اسپیکر نے واضح کیا کہ نئی سیاسی تجی کی رونمائی خطے میں تزویراتی توازن کی تبدیلی کی علامت ہے، اور اگر امریکا واقعی معاہدہ چاہتا ہے تو اسے ایران کی پیش کردہ سات بنیادی شرائط تسلیم کرنا ہوں گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

نہیں بلکہ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس میں سزا کے بعد قید ہیں، 190 ملین پاؤنڈ قومی خزانے میں آنے تھے، مگر ملک ریاض کے اکاؤنٹ میں بھیجے گئے۔ ملک ریاض نے 190 ملین پاؤنڈ کے بدلے بانی پی ٹی آئی کو ساڑھے چار سو کنال زمین تحفے میں دی۔ 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کیس واضح اور ٹھوس شواہد پر مبنی ہے، خط میں طبی سہولتوں کی عدم فراہمی اور عدالتی احکامات پر مکمل عملدرآمد نہ ہونے کے

الزامات بے بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی 22 گھنٹے قید تنہائی، کتابوں اور ٹیلی ویژن کی عدم دستیابی سے متعلق دعوے درست نہیں ہیں، بانی پی ٹی آئی کو جیل میں تمام سہولتیں فراہم ہیں، ان کی پسند کا کھانا بھی دیا جاتا ہے، بانی پی ٹی آئی اس وقت پاکستان کے سب سے زیادہ سہولت یافتہ قیدی ہیں، ان کی صحت سے متعلق خط میں کیے گئے دعوے درست نہیں ہیں، ان کی صحت کا ہفتہ وار بنیاد پر طبی ماہرین جائزہ لیتے اور معائنہ کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ طبی ماہرین کی ضرورت پر بانی پی ٹی آئی کا جیل سے باہر بہترین طبی سہولت میں معائنہ کرایا جاتا ہے، بانی پی ٹی آئی کو آٹھ مرتبہ پمز میں بہترین طبی سہولت کے ساتھ معائنے کے لیے دکھایا گیا، ڈاکٹروں نے بانی پی ٹی آئی کی صحت کو تسلی بخش قرار دیا ہے، ان کے بلڈ پریشر کے معائنے کے لیے لندن سے ایسے ڈاکٹر کو بلایا گیا جو پاکستان میں بھی پریکٹس کرتے ہیں، بلڈ پریشر کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ بانی پی ٹی آئی کی جیل میں سہولتوں، طبی دیکھ بھال اور صحت کا خیال رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے، حکومت نے بانی پی ٹی آئی کی دیکھ بھال میں پہلے غفلت برتی نہ آئندہ کسی غفلت کا مظاہرہ کیا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

ای کنیکٹ پورٹل پر پیش رفت اور برآمدی شعبے سے وابستہ چھوٹے کاروباری اداروں کو مالی وسائل کی فراہمی کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ایکسپورٹ امپورٹ بینک آف پاکستان کی قلیل مدتی ایکسپورٹ فنانس اسکیم کے تحت ایس ایم ایز کے لیے خصوصی طور پر 300 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جس کا مقصد ان کاروباری اداروں کی ورکنگ کیپٹل ضروریات پوری کرنا اور برآمدی سرگرمیوں کو سہارا دینا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ وزیراعظم کے وژن کے مطابق ایس ایم ایز کے شعبے کو مضبوط بنانے اور برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ مالیاتی سہولیات زیادہ سے زیادہ کاروباری اداروں بالخصوص چھوٹے اور برآمدات سے وابستہ کاروباروں تک پہنچائی جائیں۔ انہوں نے معاشی سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور روزگار کی فراہمی میں ایس ایم ایز کے اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ اجلاس میں سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے یکم نومبر 2026 کو شروع کیے گئے ایس ایم ای کنیکٹ پورٹل پر پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ یہ پورٹل ایس ایم ایز کو قرضوں کے حصول میں سہولت فراہم کرنے اور درخواستوں کے عمل میں شفافیت بہتر بنانے کے لیے مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

عام شہریوں کو مطلوبہ ریلیف فراہم نہیں کیا جاسکا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عبدالعلیم خان نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے عوام اگر ریفرنڈم میں نئے صوبوں کے حق میں ووٹ دیتے ہیں تو یہ خوش آئند ہوگا اور نئے صوبوں کے قیام سے کسی کو اپنی حکمرانی یا بادشاہت کے متاثر ہونے کا خدشہ نہیں ہونا چاہیے، بادشاہت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے، کسی انسان کی نہیں۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ جنوبی پنجاب میں نیشنل ہائی وے اتھارٹی بھرپور طریقے سے ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہی ہے، لودھراں ملتان ایکسپریس وے کی تعمیر اور تزئین وآرائش جاری ہے جبکہ لودھراں ملتان ایکسپریس وے اور این-5 کے درمیان گرین بیلٹ اور جدید لائٹنگ کی تنصیب کی ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

گھنٹے کی ملاقات میں عمران خان نے اپنے وکیل کو ہدایات اور نوٹس دیے اور انہیں چیف جسٹس صاحبان تک پہنچانے کو کہا۔ خط میں لکھا گیا کہ میں نے یہ خط پوری دیانتداری کے ساتھ اور صرف انہی ہدایات پر مرتب کیا ہے۔ خط میں کہا گیا کہ یہ الفاظ ایک تنہائی کی کوٹھری سے میرے وکیل کے ذریعے آپ تک پہنچ رہے ہیں، میں یہ خط بطور سابق وزیراعظم یا کسی سیاسی جماعت کے سربراہ کی حیثیت سے نہیں لکھ رہا، میں نے اپنی زندگی پاکستان کے لیے وقف کردی ہے، میں نے کرکٹ کے میدان میں، سماجی کاموں اور فلاح و بہبود میں، اور اس ملک کے 22ویں وزیراعظم کے طور پر اس قوم کی خدمت کی ہے۔ خط کے مطابق ستر سال تک میرے نام پر ایک بھی فوجداری مقدمہ درج نہیں ہوا، پھر ستر سال کی عمر کے بعد سیاسی انتقام کی ایک بے مثال اور بے رحم مہم شروع ہوئی، بے شمار مقدمات، سو سے زائد پیشیاں، بار بار ضمانت کے بعد گرفتاری کی درخواستیں، اور قاتلانہ حملہ جس میں اللہ کے فضل سے میں بچ گیا۔ ان سب کے باوجود میں نے قانون کا راستہ اختیار کیا اور فیصلہ کیا کہ میں ان تمام سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے مقدمات کا عدالتوں میں مقابلہ کروں گا۔ بانی پی ٹی آئی نے لکھا کہ وقتاً فوقتاً مجھے ریلیف ملا اور ہر بار اس سے میرا یہ یقین تازہ ہوا کہ انصاف کا بول بالا ہوگا، آئینی ترامیم کے بعد وہ ریلیف پہلے محدود اور پھر بالکل بند ہوگیا

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

پرو، ٹیکنو اسپارک گو 3، آئی ٹیل اے 200 پلس اور شیاؤمی ریڈمی اے 5 شامل ہیں۔ یہ تمام فونز آفیشل وارنٹی کے ساتھ مارکیٹ میں موجود ہیں اور ان کی قیمتیں 29 ہزار 995 روپے سے 34 ہزار 995 روپے کے درمیان ہیں۔ مارکیٹ تجزیے کے مطابق ان ماڈلز میں صارفین کو کیمرے، بڑی اسکرین، زیادہ اسٹوریج اور پائیدار بیٹری جیسے فیچرز کے مختلف انتخاب ملتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ 34 ہزار 995 روپے قیمت کے ساتھ آئی ٹیل سٹی 200 کو مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے اس فہرست میں پہلا نمبر دیا گیا ہے۔ فون میں 4 جی بی ریم اور 128 جی بی اسٹوریج موجود ہے، جو اسی قیمت کے شیاؤمی اور ٹیکنو ماڈلز کے مقابلے میں دگنی اسٹوریج فراہم کرتی ہے۔ اس میں 50 میگا پکسل کا مرکزی اور 8 میگا پکسل کا سیلفی کیمرہ دیا گیا ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

3 لاکھ 50 ہزار 596 روپے ہوگئی۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں بھی سونے کی قیمت 20 ڈالر کی کمی سے 3 ہزار 864 ڈالر فی اونس ریکارڈ کی گئی۔ چاندی کی قیمتوں میں بھی کمی دیکھی گئی۔ فی تولہ چاندی 115 روپے سستی ہوکر 5 ہزار 228 روپے جبکہ 10 گرام چاندی 98 روپے کی کمی سے 4 ہزار 482 روپے کی سطح پر آگئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

لیا اور تمام مسافروں کو ہنگامی راستوں سے بحفاظت باہر نکال لیا۔ ایئرپورٹ ترجمان کا کہنا تھا کہ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم دونوں طیاروں کے پروں کو شدید نقصان پہنچا اور رن وے کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ ایوی ایشن حکام نے فضائی ٹریفک کنٹرول کے ریکارڈ قبضے میں لے کر حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے اعلیٰ سطح کی تحقیقات شروع کردیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

نصاب میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، جبکہ تعلیم قومی ترقی، معاشی خوشحالی اور مثبت سماجی تبدیلی کی بنیاد ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان ہوزری مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن (پی ایچ ایم اے) کے زیر اہتمام اور نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) کے اشتراک سے منعقدہ تقریب تقسیم اسناد سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب وزیراعظم یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے انڈسٹری لیڈ ٹریننگ پروگرام کے پائلٹ مرحلے کی کامیاب تکمیل پر منعقد کی گئی، جس میں کراچی کے پی ایچ ایم اے انسٹیٹیوٹس اور صنعتی اداروں کے اشتراک سے تربیت حاصل کرنے والے 260 نوجوانوں کی کامیابیوں کو سراہا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت ہر طالب علم اور سیکھنے کے خواہش مند فرد کو معیاری تعلیم تک رسائی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس مقصد کے لیے اساتذہ کی تربیت اور تعلیمی اداروں کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

بحری بیڑہ خطے میں پہلے سے موجود دیگر دو امریکی طیارہ بردار جہازوں کے ساتھ مل کر عسکری نگرانی اور دفاعی حصار کو مزید مضبوط بنائے گا۔ دفاعی ذرائع

کے مطابق یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی جب گزشتہ اڑتالیس گھنٹوں کے دوران آبنائے ہرمز اور خلیجی پانیوں میں بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے باعث پانچ بحری جہازوں میں آگ لگنے کے واقعات پیش آئے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

مکالمے، قانون کی حکمرانی اور ذمہ دارانہ طرز عمل کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی ہم آہنگی اور سماجی رواداری کے فروغ میں ریاستی اداروں، تعلیمی اداروں، مذہبی قیادت، میڈیا اور سول سوسائٹی سمیت معاشرے کے تمام طبقات کا اہم کردار ہے، اختلافات کو تصادم کے بجائے مکالمے اور باہمی احترام کے ذریعے حل کرنے کی روایت مضبوط بنانا ہوگی۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت پاکستان آئین کے تحت تمام شہریوں کے مساوی حقوق، مذہبی آزادی اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

غیر جانبدارانہ انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے اور کسی بھی حقدار کو اسکے جائز حق سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی محتسب سعادت اللہ خان بازئی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں پرنسپل سیکرٹری عبدالناصر دوتانی بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے صوبائی محتسب کو ہدایت کی کہ تمام متعلقہ سرکاری محکموں اور اداروں کے دوروں کا باقاعدہ آغاز کیا جائے تاکہ انکی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیکر ضروری اصلاحات اور بہتری کے اقدامات کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک فعال اور مؤثر محتسب کا ادارہ نہ صرف عوامی شکایات کے ازالے بلکہ سرکاری اداروں میں جوابدہی، شفافیت اور اچھی طرز حکمرانی کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے خصوصی ہدایت کی کہ تمام زیرالتوا شکایات اور مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے تاکہ انصاف کے حصول کیلئے سرکاری دفاتر کے چکر لگانے والے شہریوں کو غیرضروری تاخیر اور مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت سے وابستہ ہر ادارے کی اصل کامیابی اس بات میں مضمر ہے کہ عام شہری کو اسکے دروازے پر عزت، سہولت اور انصاف میسر آئے۔ انہوں نے صوبائی محتسب کے تمام ریجنل دفاتر میں دفتری اوقات کی پابندی یقینی بنانے، انکو مزید متحرک، فعال اور عوام دوست بنانے اور ہر دفتر کی ماہانہ کارکردگی کی تفصیلی رپورٹ باقاعدگی سے پرنسپل آفس میں جمع کرانے کی بھی ہدایت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

زخمی ہو گئے۔ ایرانی سرکاری ذرائع ابلاغ اور صوبائی پولیس حکام کے مطابق سکیورٹی اہلکار معمول کے سرحدی گشت پر مامور تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے جدید خودکار ہتھیاروں سے حملہ کر دیا اور جوابی فائرنگ کے بعد قریبی پہاڑی علاقوں کی جانب فرار ہوگئے۔ مقامی سکیورٹی کمانڈر کا کہنا تھا کہ واقعے کے فوری بعد اضافی فوجی دستوں اور ہیلی کاپٹروں کو طلب کر کے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا جبکہ سرحدی گزرگاہوں پر ناکہ بندی سخت کر دی گئی۔ حکام نے عزم ظاہر کیا کہ ملک کا امن خراب کرنے والے عناصر کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا اور جلد ہی حملہ آوروں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیاں وقت اور ایندھن کے ضیاع کے ساتھ ساتھ ٹریفک حادثات کا بھی سبب بنتی ہیں۔ انہوں نے ٹریفک انجینئرنگ بیورو اور ٹریفک پولیس پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت ٹریفک نظام کی بہتری کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان پولیس حکومت بلوچستان کے تعاون اور مالی معاونت سے جدید پولیسنگ کے فروغ کے لیے جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ حاصل کر رہی ہے۔ آئی جی پولیس نے بتایا کہ ٹریفک پولیس کو فراہم کی جانے والی نئی گاڑیاں جدید آلات اور کیمروں سے لیس ہوں گی اور انہیں سیف سٹی اتھارٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے گا جس سے ٹریفک کی صورتحال کی مؤثر نگرانی اور روانی برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے سخت موسمی حالات میں فرائض انجام دینے والے ٹریفک اہلکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے ٹریفک پولیس کی کارکردگی اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے مختصر بریفنگ بھی دی۔ تقریب کے اختتام پر آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ٹریفک پولیس کوئٹہ کو 15 نئی گاڑیاں اور 10 ہیوی موٹرسائیکلیں اور 4 عدد لفٹر باقاعدہ طور پر دیئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

مدت کے اندر پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور منصوبوں کے معیار، شفافیت اور رفتار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ اجلاس میں آبپاشی کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے، آبی وسائل کے بہتر استعمال، زرعی ضروریات کے مطابق پانی کی فراہمی اور پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ محکمہ آبپاشی کی کارکردگی میں مزید بہتری لاتے ہوئے جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے میں زرعی ترقی، آبی وسائل کے مؤثر انتظام اور عوامی خوشحالی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ محکمہ آبپاشی بلوچستان بہتر آبی انتظام، مضبوط زرعی معیشت اور خوشحال بلوچستان کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

انہوں نے کہا کہ یہ پیشرفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان کو عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال، بین الاقوامی تجارتی مسابقت، توانائی کی بلند قیمتوں اور مالیاتی دباؤ جیسے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں برآمدات میں اضافہ صنعتی سرگرمیوں، کاروباری اعتماد اور معاشی پالیسیوں کے تسلسل کے حوالے سے ایک مثبت اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی برآمدات میں اضافہ محض تجارتی اعداد و شمار کی بہتری نہیں بلکہ معاشی خودمختاری، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ میں کمی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ برآمدی آمدنی میں اضافے سے درآمدات کی ادائیگی، قرضوں کی واپسی اور روپے کے استحکام میں مدد مل سکتی ہے، جبکہ صنعتی پیداوار، روزگار کے مواقع اور مقامی سرمایہ کاری کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے کہ برآمدات میں حالیہ اضافے کو ایک مستقل اور پائیدار رجحان میں تبدیل کیا جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

سماجی و تعلیمی ادارے برداشت، رواداری اور مثبت معاشرتی رویوں کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل میں مکالمے، تحمل، برداشت اور دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے ایسے معاشرے جہاں ہر شہری کو اپنی رائے کے اظہار، اپنی شناخت برقرار رکھنے اور عزت ووقار کے ساتھ زندگی گزارنے کے مساوی مواقع حاصل ہوں کی تشکیل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پارلیمان جمہوری اقدار، آئینی حقوق، مذہبی آزادی اور سماجی انصاف کے تحفظ کا مؤثر فورم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں کے درمیان مکالمے، مشاورت اور افہام وتفہیم کی روایت کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے کو تصادم اور محاذ آرائی کے بجائے دلیل، برداشت اور تعمیری مکالمے کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ نے اپنے پیغام میں کہا کہ برداشت اور رواداری معاشرتی امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف طبقات کے درمیان باہمی احترام، اعتماد اور ہم آہنگی کو فروغ دے کر سماجی تقسیم، عدم برداشت اور تنازعات کی حوصلہ شکنی کی جاسکتی ہے۔

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com



صوبائی وزیر کموٹیفکیشن ڈیپارٹمنٹ حاجی نورمحمد مڑہ سے سیکرٹری سی ایم ڈی ارشد حسین بلیدی ملاقات کررہے ہیں

جدید پولیسنگ کے فروغ کیلئے جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور 2 ہزار نئے اہلکار آئی جی بلوچستان کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے حلف لے رہے ہیں

ٹریفک پولیس کو فرائض کی انجام دہی کیلئے جدید گاڑیاں اور انہیں سیف سٹی اتھارٹی کے ساتھ منسلک کیا جائے گا، آئی جی بلوچستان محمد طاہر

کوئٹہ (این این آئی) آئی جی بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ ٹریفک قوانین کی پاسداری ہر فرد کی ذمہ داری ہے اور ان پر عملدرآمد سے صرف ڈرائیوروں بلکہ سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کی زندگیاں بھی محفوظ رہتی ہیں۔ انہوں نے یہ بات ٹریفک پولیس کوئٹہ کے نئے زون زون 3 سٹی، سریاب اور صدر ٹریفک ہیڈ کوارٹر کے قیام کے بعد منعقدہ پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں ایڈیشنل آئی جی ایڈمنسٹریشن بلوچستان کانسٹیبلری محمد اشفاق احمد، صوبائی سیکریٹری ٹرانسپورٹ مغیث صابر، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز طاہر علاؤالدین، ڈی آئی جی ٹریفک اسلام آباد محمد شفیق، ڈی آئی جی ٹریفک کوئٹہ عمران شوکت چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے نئے زون 3 سٹی، سریاب اور صدر ٹریفک ہیڈ کوارٹر کے قیام کے بعد ٹریفک پولیس کو فرائض کی انجام دہی کیلئے 600 نئی گاڑیاں فراہم کی جائیں گی، ٹریفک پولیس کی ٹریفک وارڈنز کی تعداد 1000 تک بڑھائی جائے گی، ٹریفک پولیس کی استعداد کار بہتر بنانے کے لیے نئی گاڑیوں کی فراہمی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں ایڈیشنل آئی جی ایڈمنسٹریشن بلوچستان کانسٹیبلری محمد اشفاق احمد، صوبائی سیکریٹری ٹرانسپورٹ مغیث صابر، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز طاہر علاؤالدین، ڈی آئی جی ٹریفک اسلام آباد محمد شفیق، ڈی آئی جی ٹریفک کوئٹہ عمران شوکت چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن



صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی محکمہ آبپاشی کی کارکردگی اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

پشتونخوا عوامی پارٹی کا قانونی ماہرین میں اظہار تشکر کے ساتھ تحفظات دور کرنے کیلئے اقدامات کا خیرمقدم

ملازمین کے کوٹے، ڈومیسائل، ریٹائرمنٹ میں اضافے سمیت 18 ترامیم پر مشتمل مسودہ قانون کی جانچ پڑتال میں اہم تجاویز پیش کردیں، ترجمان پریس ریلیز

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے ہفتہ وار اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اور اس کے ماتحت اداروں کی جانب سے پشتون اضلاع کو وفاقی ملازمتوں کے کوٹے، بھرتیوں، کالعدم تنظیموں کے خلاف کارروائی اور انٹرنیٹ کی بحالی سمیت دیگر اہم مطالبات کو پورا کرنے کی شدید اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملازمین کے کوٹے، ڈومیسائل، ریٹائرمنٹ کی عمر میں اضافے سمیت 18 ترامیم پر مشتمل مسودہ قانون کو پشتونخوا عوامی پارٹی کے قانونی ماہرین کی جانب سے پارٹی کے مرکزی آفس میں کی گئی جانچ پڑتال کے بعد حتمی شکل دینے کے اجلاس میں کیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی صدر اسرار اللہ زہری، مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سینئر نائب صدر ڈاکٹر شاہ محمد مری، مرکزی نائب صدر ڈاکٹر عبدالمالک بازئی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات جمیل احمد خلجی، مرکزی سیکرٹری خزانہ ڈاکٹر عبدالرحمان کاکڑ، مرکزی سیکرٹری امور نوشکی و چاغی ڈاکٹر عبدالرحمان بلوچ، مرکزی سیکرٹری امور قلعہ سیف اللہ و ژوب ڈاکٹر عبدالرحیم کاکڑ، مرکزی سیکرٹری امور لورالائی و بارکھان ڈاکٹر عبدالرحیم مندوخیل، مرکزی سیکرٹری امور پشین و قلعہ عبداللہ ڈاکٹر عبدالرحیم خلجی